باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member AKNS | ABC Certified

www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com

روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ

چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد 03 | سوموار 20 جنوری 2025ء، 19 رجب 1446، 09 ماگھ 2081 | صفحات 04 / قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 271

ہجیرہ لوکل کونسلر نے ساتھیوں کی مدد سے میڈیکل کی طالبہ کو اغوا کر لیا، گرفتاری سے بچنے کے لیے خودکشی کی کوشش

یہ واقعہ ایک ہفتہ پہلے ہجیرہ شہر میں پیش آیا جس کی ایف آئی آر تاخیر سے درج کی گئی، ایف آئی آر کے مطابق سہر مدار پور کے لوکل کونسلر ملک طاہر جمیل اعوان نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ طالبہ کو اغوا کیا

ملزم طالبہ کو میر پور کوٹلی اور راولپنڈی لے گیا، بلیک میل کیا، لڑکی کی طبیعت جب زیادہ خراب ہوئی تو ملزمان لڑکی کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی چھوڑ کر بھاگ گئے، ملزم ہسپتال میں زیر علاج ہے

ہجیرہ (دھرتی نیوز) ہجیرہ کے گاؤں گھمیر کی رہائشی میڈیکل کی ایک طالبہ کو ہجیرہ شہر سے اغوا کرنے کے واقعہ میں ملوث ملزم نے گرفتاری کے ڈر سے خودکشی کی کوشش کی جو ناکام ہو گئی۔ یہ واقعہ ایک ہفتہ پہلے ہجیرہ شہر میں پیش آیا جس کی ایف آئی آر تاخیر سے درج کی گئی۔ ایف آئی آر کے مطابق سہر مدار پور کے لوکل کونسلر ملک طاہر جمیل اعوان نے اپنے ساتھیوں مومن اعوان، حسنین اعوان نعمان اعوان وغیرہ کے ہمراہ ہجیرہ سے ایک میڈیکل کی طالبہ کو اغوا کیا، ملزم طالبہ کو میر پور کوٹلی اور راولپنڈی لے گیا، جان سے مارنے اور تصاویر سوشل میڈیا پر اپلوڈ کرنے کی دھمکیاں بھی دیتا رہا۔ ایف آئی آر کے مطابق گھمیر کی باسی (ر) جو اپنی چھوٹی بہن کو ہجیرہ مدرسے میں چھوڑنے آئی ہوئی تھی کو واپسی پر گن پوائنٹ پر میڈیکل سٹور ہجیرہ کے باہر سے زبردستی مہران گاڑی نمبر 315 پر اٹھا لیا گیا (بقیہ 26 صفحہ 03)

پاکستان رواں سال جون تک پانڈا بانڈ جاری کرے گا، وزیر خزانہ

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کا ہانگ کانگ کے ٹی وی بی نیوز کو انٹرویو

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پاکستان رواں سال جون تک پانڈا بانڈ جاری کرے گا۔ وزارت خزانہ کی جانب سے اتوار کو جاری اعلامیہ کے مطابق ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر خزانہ نے ہانگ کانگ کے ٹی وی بی نیوز کو انٹرویو کے دوران کیا۔ اپنے (بقیہ 27 صفحہ 03)

اسلام آباد: چیف جسٹس آزاد کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم مشعال ملک کی والدہ محترمہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

محمد یاسین ملک کی خوشدامن اور مشعال ملک کی والدہ محترمہ کے انتقال پر تعزیت

اسلام آباد (پی آئی ڈی) چیف جسٹس آزاد کشمیر جسٹس راجہ سعید اکرم خان نے ممتاز حریت رہنما محمد یاسین ملک کی خوشدامن اور مشعال ملک کی والدہ محترمہ کے انتقال پر مشعال ملک اور ان کے خاندان کے ساتھ اظہار تعزیت کیا اور دعا کی کہ (بقیہ 28 صفحہ 03)

نصاب تعلیم کو دور حاضر سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، چیئرمین سینیٹ

نوجوان ہی پاکستان کو تبدیل کریں گے، نجی یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب

اسلام آباد (صباح نیوز) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ نصاب تعلیم کو دور حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ اسلام آباد میں نجی یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ کامیاب ہونے والے طلبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، تعلیم، آگاہی اور شعور کے ساتھ آگے بڑھنے کا راستہ دیتی ہے، تعلیم کے ساتھ (بقیہ 29 صفحہ 03)

آزاد کشمیر یونیورسٹی کا 55 واں سینڈیکیٹ اجلاس، اہم فیصلے کیے گئے

اجلاس کی صدارت صدر آزاد کشمیر نے کی، وائس چانسلر سمیت پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن بٹ، سردار محمد نواز خان اور دیگر کی شرکت

وائس چانسلر آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی کی تعیناتی کے لئے سرچ کمیٹی تشکیل، قواعد میں ترمیم کی بھی منظوری دی گئی، ترجمان

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر و چانسلر آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹیز بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی زیر صدارت آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی کا 55واں سینڈیکیٹ اجلاس ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ سینڈیکیٹ اجلاس میں وائس چانسلر آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی، سیکرٹری صدارتی امور ڈاکٹر محمد ادریس عباسی، نمائندہ چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر محمود الحسن بٹ، سابق (بقیہ 49 صفحہ 03)

صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر و چانسلر آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹیز بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی زیر صدارت اجلاس کے مناظر

مراکش کشتی حادثہ، بچ جانے والے 21 پاکستانیوں کی فہرست جاری

بچ جانے والے شہریوں کی وطن واپسی کے عمل کیلئے بھی کوشاں ہیں، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہیں

سفارتخانے نے متاثرہ افراد کیلئے ضروری اشیا، کھانا، پانی، ادویات اور کپڑوں کا بندوبست کیا، ترجمان دفتر خارجہ کی بریفنگ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان کی وزارت خارجہ نے مراکش میں بچائے گئے 21 پاکستانیوں کی فہرست جاری کر دی۔ ترجمان وزارت خارجہ کے مطابق وزارت خارجہ امدادی کارروائیوں کی نگرانی کر رہی ہے، رباط میں پاکستانی سفارتی مشن کے ذریعے متاثرہ شہریوں کو فوری امداد فراہم کی گئی۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ سفارتخانے نے متاثرہ افراد کیلئے ضروری اشیا، کھانا، پانی، ادویات اور کپڑوں کا بندوبست کیا، مقامی حکام جاری سفارتی درخواست (بقیہ 25 صفحہ 03)

پی ٹی آئی کے مطالبات: وزیراعظم کی نواز شریف سے مشاورت

وزیراعظم شہباز شریف نے جاتی امرا رائیونڈ میں سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف سے ملاقات کی جس میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) سے مذاکرات بھی زیر غور آئے

مشاورت کے دوران وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز بھی موجود تھیں، ملاقات 2 گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی، پی ٹی آئی سے ہونے والے سیاسی مذاکرات و مذاکراتی کمیٹیوں کی ملاقات پر بھی غور کیا گیا

لاہور (دھرتی نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے جاتی امرا رائیونڈ میں سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف سے ملاقات کی جس میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) سے مذاکرات بھی زیر غور آئے۔ وزیراعظم شہباز شریف جاتی امرا رائیونڈ پہنچے جہاں انہوں نے سابق وزیراعظم نواز شریف سے ملاقات کی، اس دوران وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز بھی موجود تھیں، ملاقات 2 گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہی۔ پارٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ ملاقات میں تینوں رہنماؤں نے موجودہ ملکی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جب کہ پی ٹی آئی سے ہونے والے سیاسی مذاکرات بھی زیر غور آئے۔ اس کے علاوہ ملاقات میں مذاکراتی کمیٹیوں کی ملاقات کے دوران پیش کیے جانے والے تحریک انصاف کے تحریری مطالبات کے جواب پر بھی غور کیا گیا۔ بعد ازاں، (بقیہ 31 صفحہ 03)

قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر سمیت 3 اسرائیلی وزرا مستعفی

غزہ جنگ بندی معاہدے پر وزیراعظم یاہو کی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا

تل ابیب (صباح نیوز) حماس، اسرائیل جنگ بندی معاہدے پر وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی کابینہ سے استعفیٰ دینے والے وزرا کی تعداد تین ہو گئی ہے۔ اسرائیل کے سخت گیر قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر اور ان کی قوم پرست مذہبی جماعت سے تعلق رکھنے والے 2 دیگر وزرا نے غزہ جنگ بندی معاہدے پر وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی کابینہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ عرب نیوز کے (بقیہ 32 صفحہ 03)

ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب آج (پیر کو) ہوگی

واشنگٹن (صباح نیوز) نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب آج (پیر کو) ہوگی، تاہم شدید سرد موسم کے پیش نظر یہ تقریب اوپن ایئر کے بجائے ان ڈور یعنی روٹنڈا ہال (بقیہ 33 صفحہ 03)

آزاد کشمیر کے بالائی علاقوں میں آج سے ہلکی بارش و برف کی پیشگوئی

وزیراعظم کا بالائی وادی نیلم کے موسمی حالات پر نوٹس، انتظامیہ کو الرٹ رہنے کے احکامات

مظفرآباد (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے بالائی علاقوں میں آج سے وقفے وقفے کے ساتھ بارش و برف باری کی پیشگوئی کی گئی ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر کا بالائی وادی نیلم کے موسمی حالات پر نوٹس۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے انتظامیہ کو الرٹ رہنے کے احکامات جاری کیے۔ ڈپٹی کمشنر ندیم احمد جنجوعہ نے کہا کہ بالائی وادی نیلم کے علاقوں کیلئے ادویات اور خوراک سٹاک کر دی گئی ہے۔ ایسا پہلی بار ہوا (بقیہ 34 صفحہ 03)

راجوری ضلع میں 16 بچے ریڈیائی شعاعوں کے تجربات کے دوران شہید

راجوری میں لوگ ہسپتالوں کے بجائے گھروں میں مردہ پائے گئے اتنی بڑی تعداد بچوں کی موت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

16 بچے بھارتی فورسز کی جانب سے کیمیائی، ریڈیائی شعاعوں یا نیورو ٹاکسنز کے تجربات کے نتیجے میں شہید ہوئے، فیصل راٹھور

مظفرآباد (صباح نیوز) مرکزی سیکرٹری جنرل پاکستان پیپلز پارٹی آزاد جموں و کشمیر وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے انکشاف کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے راجوری ضلع میں 16 بچے بھارتی فورسز کی جانب سے کیمیائی، ریڈیائی شعاعوں یا نیورو ٹاکسنز کے تجربات کے نتیجے میں شہید ہوئے۔ شہید ہونے والے کشمیریوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارتی جمہوریت کے لبادے میں لپٹی ہوئی بھارتی اسٹیبلشمنٹ کے مکروہ چہرے کو بروقت پہچانے اور انہیں اس گھناؤنے منصوبے سے متعلق بازپرس کرے تاکہ وہاں کی عوام ان کے مظالم سے محفوظ رہ سکیں (بقیہ 30 صفحہ 03)

سی ایم ایچ راولاکوٹ میں زیر علاج نومولود بچہ جاں بحق، ورثاء کا احتجاج

بچے کو غلط انجکشن لگایا گیا جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوئی، ملوث اہلکاران کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی، ورثاء

عبدالاحد نومولود بچے کو طویل نیونٹل یرقان کی بیماری لاحق تھی، تین دن تک سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی ٹیم نے بچے کا علاج کیا، انتظامیہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سی ایم ایچ راولاکوٹ میں ایک نومولود بچے کے جاں بحق ہونے کے باعث بعد ورثاء نے ڈیڈ باڈی کو مین سڑک پر رکھ کر شدید احتجاج کیا، ورثاء کا الزام تھا کہ بچے کو غلط انجکشن لگایا گیا جس کی وجہ سے اس کی موت واقع ہوئی ہے اور جب تک سی ایم ایچ کے ملوث اہلکاران کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی تب تک سڑک کو کسی صورت نہیں کھولیں گے، بعد ازاں متعلقہ ذمہ داران کے ساتھ مذاکرات کے بعد حالات کو قابو میں کر لیا گیا (بقیہ 35 صفحہ 03)

عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے سابق ملازمین مظاہرہ کریں گے

مظفرآباد (دھرتی نیوز) عباس انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز امپورڈ کے فارغ کیے گئے 13 ملازمین کا 21 جنوری سے سینٹرل پریس کلب کے سامنے احتجاجی دھرنے کا اعلان۔ متاثرین (بقیہ 47 صفحہ 03)

مسئلہ کشمیر حل کیے بغیر خطے میں امن ممکن نہیں، سردار عتیق احمد

اقوام متحدہ کشمیریوں کو حق خودارادیت دینے کیلئے اپنا کردار ادا کرے، بات

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ اقوام متحدہ کشمیریوں کو حق خودارادیت دینے کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ مسئلہ کشمیر حل کیے بغیر خطے میں امن ممکن نہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو ایک آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دے۔ کشمیر (بقیہ 48 صفحہ 03)

ورلڈ اکنامک فورم کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے

پاکستان کے 20 شہروں میں عدم مساوات اتحاد کے تحت احتجاجی مظاہروں کا انعقاد

اسلام آباد (دھرتی نیوز) ڈیوس سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے سرمایہ داروں کے کلب ورلڈ اکنامک فورم کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف دنیا بھر کی طرح پاکستان کے 20 شہروں میں بھی عدم مساوات اتحاد کے تحت احتجاجی مظاہروں کا انعقاد کیا گیا۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد کے سامنے احتجاجی مظاہرہ میں چاروں صوبوں بشمول آزاد کشمیر و گلگت بلتستان کی ترقی پسند جماعتوں کے قائدین (بقیہ 50 صفحہ 03)

راولاکوٹ: وزیر سمال انڈسٹریز پروفیسر تقدیس گیلانی سکل ڈویلپمنٹ سنٹر راولاکوٹ کے مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہی ہیں

یکجا کا جنرل باڈی اجلاس، نئے انتخابات کے لیے الیکشن کمیٹی کی تشکیل

شیخ محمد امین کمیٹی کے سربراہ، محی الدین ڈار، حبیب اللہ اور عبدالعزیز ڈیگو ممبران ہوں گے

اسلام آباد (دھرتی نیوز) یونائیٹڈ کشمیر جرنلسٹس ایسوسی ایشن "یکجا" کا سالانہ جنرل باڈی اجلاس آج راولپنڈی میں سبکدوش صدر عبدالطیف ڈار کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سبکدوش جنرل سیکرٹری ارشد میر اور سیکرٹری مالیات چوہدری محمد رفیق نے سالانہ کارکردگی اور میزانیہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یکجا قلیل قیام کے باوجود آج اپنے پاؤں پر کھڑی ہے۔ ہم نے اپنے اراکین (بقیہ 46 صفحہ 03)

چوہدری لطیف اکبر کی سائیں سخی سہیلی سرکار کے عرس مبارک میں شرکت

مظفرآباد (صباح نیوز) سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر کا حضرت سائیں سخی سہیلی سرکار کے عرس مبارک کے موقع پر دربار پر حاضری اور محفل سماع و قوالی ہال کا دورہ کیا (بقیہ 37 صفحہ 03)

برف باری، نیلم ویلی کے یونین کونسل اپر گریس میں خاتون جاں بحق

حاملہ نوجوان خاتون روڈ بندش کے باعث ہسپتال پہنچنے سے قبل جاں بحق ہو گئی ہے

مظفرآباد (صباح نیوز) برف باری کی وجہ سے اپر نیلم ویلی کے یونین کونسل اپر گریس میں حاملہ نوجوان خاتون روڈ بندش کے باعث ہسپتال پہنچنے سے قبل جاں بحق ہو گئی۔ یونین کونسل اپر گریس کی روڈ گزشتہ 15-16 روز سے مسلسل بند ہے۔ نہ تو ایکسین شاہرات، نہ ایس ڈی او شاہرات، نہ انتظامیہ اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی کارآمد مشینری روڈ کھولنے کے لیے کوئی اقدامات کر رہی ہے۔ عوام (بقیہ 36 صفحہ 03)

ارجہ کریشن پلانٹس مالکان ایس او پی پر عمل کرنے پر رضامند، ہڑتال مؤخر

عوامی ایکشن کمیٹی تائیں اور ضلع پونچھ، باغ کی 4 یونین کونسل کی عوام کی جدوجہد رنگ لے آئی، سیناہ ماہل بچاؤ مہم کامیاب

انتظامیہ کی موجودگی میں 25 جنوری کو ارجہ پل پر دھرنا اور ارجہ کریشن پلانٹس کے گھیراؤ کی کال واپس لے لی گئی، ایکشن کمیٹی

ارجہ (دھرتی نیوز) عوامی ایکشن کمیٹی تائیں اور ضلع پونچھ، باغ کی 4 یونین کونسل کی عوام کی جدوجہد رنگ لے آئی، جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی تحصیل دھیرکوٹ کی بجتی سیناہ ماہل بچاؤ مہم کامیاب۔ انتظامیہ کی موجودگی میں 25 جنوری کو ارجہ پل پر دھرنا اور ارجہ کریشن پلانٹس کے گھیراؤ کی کال واپس لے لی گئی۔ کریشن پلانٹس مالکان کا عوام کے ساتھ انتظامیہ کی موجودگی میں معاہدہ طے پا گیا۔ کریشن پلانٹس مالکان ایس او پی پر عمل کرنے پر رضامند ہو گئے، کریشن پلانٹس سے نالہ ماہل میں شفاف پانی کی نکاسی یقینی بنائیں گے۔ کریشن پلانٹس مالکان نے ڈی ایس پی شفیق مغل، اسسٹنٹ کمشنر دھیرکوٹ امجد (بقیہ 51 صفحہ 03)

مظفرآباد: انسپکٹر پولیس محمد اسحاق کو ضلع سدھنوتی میں بہترین خدمات پر تعریفی سرٹیفکیٹ دیا جا رہا ہے

خواتین کو درمیانہ درجے کے کاروبار کے لیے قرضہ دیا جائے گا، وزیر حکومت

وزیر سمال انڈسٹریز پروفیسر تقدیس گیلانی کا دورہ راولاکوٹ، سکل ڈویلپمنٹ سینٹر راولاکوٹ کا معائنہ، خواتین سے ملاقات

قرضے آسان شرائط پر جاری کیے جائیں گے لیکن مانیٹرنگ کا نظام فعال بنایا جائے گا، خواتین آگے آئیں، صحافیوں سے گفتگو

راولاکوٹ (پی آئی ڈی، دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کی وزیر سمال انڈسٹریز و ٹریڈ اینڈ ٹریول اتھارٹی پروفیسر تقدیس گیلانی کا دورہ راولاکوٹ، سکل ڈویلپمنٹ سینٹر راولاکوٹ کا معائنہ اور کاروباری خواتین سے ملاقات۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر سمال انڈسٹریز پروفیسر تقدیس گیلانی نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر نے خواتین کو (بقیہ 38 صفحہ 03)

غزہ کی سرحد پر 700 میٹر چوڑا 60 کلومیٹر لمبا بفر زون قائم

اسرائیلی فوج نے بفر زون کا نقشہ شائع کر دیا، فلسطینیوں کو قریب جانے پر پابندی

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے غزہ میں غزہ کی سرحد پر 700 میٹر چوڑا 60 کلومیٹر لمبا بفر زون قائم کر دیا ہے۔ اسرائیل نے ایسے مقامات کا نقشہ شائع کیا جہاں فلسطینیوں کو ان جگہوں کے قریب جانے سے منع کیا گیا ہے۔ العربیہ کے مطابق نقشے میں شامل ممنوعہ مقامات میں (بقیہ 45 صفحہ 03)

نائجیریا میں آئل ٹینکر کو حادثہ، 77 افراد ہلاک ہو گئے، 25 زخمی

دھماکہ اس وقت ہوا جب لوگوں نے ایندھن نکالنا شروع کر دیا، مقامی احکام

نائجیریا (مانیٹرنگ ڈیسک) نائجیریا میں ایک آئل ٹینکر کے حادثے کے بعد تباہ ہونے سے 77 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جو جائے وقوعہ سے ایندھن جمع کرنے کے لیے پہنچے تھے۔ نیجر کے روز نائجر کی شمالی وسطی ریاست کے علاقے سلیجا میں ٹینکر الٹ گیا اور اس کا مواد پھیل گیا۔ حکام کا کہنا ہے (بقیہ 44 صفحہ 03)

سائیں سخی سہیلی سرکار عرس کے موقع پر خون کے عطیات کیلئے کیمپ

کینسر کے مریضوں کیلئے مفت خون کے عطیات اکٹھے کرنے کیلئے کیمپ لگایا گیا

مظفرآباد (صباح نیوز) حضرت سائیں سخی سہیلی سرکار کے عرس مبارک کے موقع پر محکمہ اوقاف اور بلڈ ٹرانسفیوژن سنٹر امپورڈ کے اشتراک سے تھیلیسیمیا کے مرض کا شکار بچوں، کینسر (بقیہ 43 صفحہ 03)

مذاکرات میں پیش رفت ہوتی نظر نہیں آتی، مولانا فضل الرحمن

مردان میں تکمیل درس نظامی کے سلسلے میں پروقار تقریب سے خطاب

مردان (صباح نیوز) سربراہ جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ مذاکرات سے مسائل کے حل پر یقین رکھتے ہیں، اچھا سیاسی ماحول ملک کے مفاد میں ہے، مذاکرات میں پیش رفت ہوتی نظر نہیں آتی لیکن اس کی کامیابی کے لیے پرامید ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن (بقیہ 42 صفحہ 03)

سیکیورٹی فورسز کی سرحد کے قریب کارروائی، 5 دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد (صباح نیوز) سیکیورٹی فورسز نے ژوب میں پاک افغان سرحد کے قریب کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دراندازی کی کوشش کرنے والے 5 دہشت گرد ہلاک کر دیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) (بقیہ 40 صفحہ 03)

اسرائیل کو یرغمالیوں کی فہرست موصول، جنگ بندی پر عملدرآمد

مسلسل بمباری اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر فہرست دینے میں تاخیر ہوئی، حماس

غزہ (صباح نیوز) غزہ جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد کیلئے بڑی پیشرفت ہوئی ہے، اسرائیل کو یرغمالیوں کی فہرست موصول ہو گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیل نے یرغمالیوں کی فہرست موصول ہونے کی تصدیق کر دی ہے، حماس نے کہا کہ مسلسل بمباری اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر فہرست دینے میں تاخیر ہوئی، اسرائیل کی تازہ بمباری، جنگ بندی میں مشکلات پیدا کرے گی (بقیہ 39 صفحہ 03)

پانیولہ حلقہ 5 پونچھ کے بلدیاتی نمائندگان کا مین روڈ بند کر کے احتجاج

بلدیاتی نمائندگان اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر نکل آئے، ایکٹ 1990 کی بحالی تک احتجاجی تحریک جاری رکھنے کا عزم

شاہراہ ارجہ بند کر کے احتجاج، نمائندگان سمیت سول سوسائٹی تاجران کی بھرپور شرکت، حکومت سے مطالبات پورے کرنے کا مطالبہ

پانیولہ (نامہ نگار) حلقہ پانچ پونچھ کے بلدیاتی نمائندگان اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر نکل آئے، ایکٹ 1990 کی بحالی تک احتجاجی تحریک جاری رکھنے کا عزم، منتخب حلقہ پانچ پونچھ کی آٹھ یونین کونسلوں کے منتخب ڈسٹرکٹ کونسلر، چیئرمین اور لوکل کونسلروں کا پانیولہ میں مشاورتی اجلاس اور مین شاہراہ ارجہ راولاکوٹ پر سڑک بند کر کے احتجاج میں بلدیاتی نمائندگان کے علاوہ سول سوسائٹی تاجران کی بھرپور شرکت۔ منتخب بلدیاتی (بقیہ 41 صفحہ 03)

پانیولہ: چیئرمین یوسی اظہر آزاد کیانی، مولانا افتخار، واجد اسلم و دیگر بلدیاتی نمائندگان اختیارات کی بحالی کے لیے منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کر رہے ہیں

اظہارِ تعزیت

ہم
علی سویٹس بیکرز اینڈ جنرل سٹور نالہ بازار
کے مالک **فضل کریم** (آف بیٹھک بلوچ)
کے انتقال پر جملہ سوگواران کے غم میں برابر کے شریک ہیں،
دعا گو ہیں کہ اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع
مقام عطا کریں اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ امین

منجانب:
راولاکوٹ بیکرز ایسوسی ایشن پونچھ

روزنامہ دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

چناری:۔ مختلف زعماء پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی رہنما صاحبزادہ اشفاق ظفر کی عیادت کررہے ہیں۔

پانیولہ منشیات سے آگاہی، قلع قمع کرنے کے حوالے سے آگاہی واک

ہمیں اپنے ارد گرد نظر رکھنی ہوگی کہ کون کون لوگ اس کام میں ملوث ہیں ان کا قلع قمع کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے

انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں گے اور مطالبہ کرتے ہیں کہ ان منشیات فروشوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا جائے، مقررین

پانیولہ (نامہ نگار) سول سوسائٹی اور انجمن تاجران فاروق آباد و ہنگوئیں کے زیر اہتمام منشیات سے آگاہی کے لئے واک اور ریلی نکالی گئی نماز جمعہ کے بعد لوگوں نے پورے بازار کا چکر لگایا اور مقررین نے لوگوں کو منشیات فروشی اور نوشی پر آگاہ کیا صدر انجمن تاجران سردار عتیق احمد نے کہا کہ ہمیں اپنے ارد گرد نظر رکھنی ہوگی کہ کون کون لوگ اس کام میں ملوث ہیں ان کا قلع قمع کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے ڈاکٹر نعیم نسیم نے کہا کہ ہم انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں گے اور انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان منشیات فروشوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا جائے نسیم معاویہ نے کہا کہ ووٹ دیتے وقت آنکھ (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

معروف مذہبی رہنما حافظ خورشید انور مرحوم کی یاد میں تعزیتی ریفرنس

مرحوم عجز و انکساری کا پیکر تھے، خدمت خلق، دیانتداری، وضع داری، خلوص، خوش گفتاری انکے اوصاف حمیدہ تھے

پرل اسلامک سکول اینڈ کالج چھچھڑہ میں خدمات انجام دیں اور ہزاروں بچوں کو دینی تعلیم سے روشناس کروایا، مقررین

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) معروف مذہبی رہنما حافظ خورشید انور مرحوم کی یاد میں پرل اسلامک سکول اینڈ کالج چھچھڑہ کے زیر اہتمام تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں ان کی دینی، علمی اور سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، اس ریفرنس سے سابق امیر جماعت اسلامی آزاد کشمیر ڈاکٹر خالد محمود، پرنسپل پرل اسلامک محمد نذیر، چیئرمین آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ جامعہ پونچھ ڈاکٹر عدنان رفیق، امیر جماعت اسلامی حلقہ چار سردار عدنان رزاق، خطیب مسجد علوم اسلامیہ مولانا خالد محمود خطیب مسجد علوم اسلامیہ راولاکوٹ، سردار شاہد شارف، سردار محمد زرین شیخ، سردار عبدالرحیم قادری، انجینئر راشد صادق (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں 4,400 سے زیادہ سرکاری اسکول بند

محکمہ تعلیم کی بدانتظامی کے باعث شہریوں کا اعتماد اٹھ گیا، خصوصی رپورٹ

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں محکمہ تعلیم کی خراب کارکردگی اور انتظام خراب ہونے کے باعث 4,400 سے زیادہ سرکاری اسکولوں کو بند کر دیا گیا جبکہ شہریوں نے بھی سرکاری سکولوں پر عدم اعتماد کا اظہار کردیا ہے۔ 119 سرکاری اسکولوں میں طلبا کا اندراج نہ ہونے کے (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

شمالی کشمیر میں حادثاتی طور پر گولی چلنے سے ایک بھارتی فوجی ہلاک

سری نگر (کے پی آئی) شمالی کشمیر میں حادثاتی طور پر گولی چلنے سے ایک بھارتی فوجی ہلاک ہو گیا۔ ضلع بارہمولہ کے پلہالن (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

بڑی تعداد میں نوجوان بے روزگار ہیں، فاروق عبداللہ

5 اگست 2019 کے اقدامات کے بعد جموں و کشمیر معیشت بھی متاثر ہوئی ہے

سری نگر (کے پی آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں بڑی تعداد میں نوجوان بے روزگار بیٹھے ہیں، 5 اگست 2019 کے فیصلوں اور اس کے بعد کے اقدامات سے یہاں کے روزگار پر بہت برا اثر پڑا اور معیشت بھی متاثر (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں لاہور پہلے نمبر پر

لاہور، کراچی (صباح نیوز) لاہور اور کراچی میں فضائی آلودگی کے ڈیرے برقرار ہیں، آلودہ شہروں کی فہرست میں پانچوں (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

چناری رہائشی مکان شارٹ سرکٹ کے باعث خاکستر کروڑوں کا نقصان

ریسکیو 1122 کی گاڑی دشوار گزار روڈ ہونے کے باعث موقع پر نہ پہنچ پائی، مقامی افراد کی بھرپور کوششیں

متاثرہ گھر کے قریب واقعہ دیگر گھروں کو بچالیا گیا، عوامی حلقوں کا ریسکیو 1122 جہلم ویلی کو فور ویل گاڑی دینے کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) ہٹیاں بالا کے علاقہ کھوڑیاں لمیاں میں شارٹ سرکٹ کے باعث دو منزلہ رہائشی مکان دیکھتے ہی دیکھتے لاکھوں روپے مالیت کے سامان سمیت جل کر راکھ میں تبدیل ہو گیا، غریب شخص اور اس کی فیملی کھلے آسمان تلے آ گئی، ریسکیو 1122 کی گاڑی دشوار گزار روڈ ہونے کے باعث موقع پر نہ پہنچ پائی، مقامی لوگوں کی کوششوں سے دیگر گھر جلنے سے بچ گئے۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کے روز ہٹیاں بالا کے علاقہ لمیاں کھوڑیاں میں چوہدری فیروز دین ولد صدرالدین کا دو منزلہ رہائشی مکان معہ سامان جل کر خاکستر ہو گیا، مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ پر قابو کرتے (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

یرغمالیوں کے ناموں کی فہرست جاری نہیں کی جا رہی، اسرائیل

مغویوں کے نام جاری کرنے میں تاخیر تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہو رہی ہے، حماس

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ حماس کی جانب سے یرغمالیوں کے ناموں کی فہرست جاری نہیں کی جا رہی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ جب تک حماس اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتی، جنگ بندی موثر نہیں ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ اسرائیلی فوج جنگ بندی کے نفاذ کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ دوسری جانب حماس نے کہا کہ مغویوں کے نام جاری کرنے میں تاخیر تکنیکی خرابی کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدے (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

چمن اور گردونواح میں موسلادھار بارش، نشیبی علاقے زیر آب

پشین کے بالائی علاقوں میں برف باری، این 50 پر کئی مقامات پر ٹریفک جام

چمن (صباح نیوز) بلوچستان کے علاقے چمن اور گردونواح میں موسلادھار بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، این 25 چمن کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین کے بالائی علاقوں میں برف باری ہوئی، این 50 پر کئی مقامات پر ٹریفک جام ہے۔ بلوچستان، پنجاب اور کے پی کے لیے آمد و رفت معطل ہے، شمالی بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں بجلی کا (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

سرینگر، ڈوڈہ ضلع میں محمد اسحاق نامی شہری کی لاش برآمد

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں محمد اسحاق نامی شہری کی لاش ملی ہے۔ محمد اسحاق نامی شہری (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

پلاٹ برائے فروخت
5 مرلہ 7.5 مرلہ اور 10 مرلہ کے
پلاٹ فوری برائے فروخت
چنار گیسٹ ہاؤس کے پاس
بہترین لوکیشن پر
قیمت انتہائی مناسب
اوورسیز کے لئے خصوصی رعایت
برائے رابطہ:۔ 0312-9659117 / 0349-5412694

مرحوم جسٹس وقار احمد و دیگر کی درخواستوں پر سماعت کا شیڈول

جسٹس جمال مندوخیل رجسٹرار آفس کے اعتراضات پر کل سماعت کرینگے

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان کے آئینی بینچ کے رکن جسٹس جمال خان مندوخیل آج (سوموار) کے روز سابق مرحوم چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ جسٹس وقار احمد سیٹھ، خیبر پختونخوا بار کونسل کے وائس چیئرمین اور سندھ بار کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

سزا پر خوشیاں منانے والے کل پچھتائیں گے، بیرسٹر سیف

بانی پی ٹی آئی تاریخ کے واحد وزیراعظم ہیں جنہیں فلاحی منصوبے پر سزا دی گئی

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا کے مشیر اطلاعات بیرسٹر سیف نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کو شریف خاندان کی طرح کرپشن اور منی لانڈرنگ جیسے دھندوں پر سزا نہیں ہوئی، سزا پر خوشیاں منانے والے جلد ہی پچھتائیں گے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے بیان پر ردعمل دیتے (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

باغ، جنگلات کے ریٹائرڈ افسران کی خدمات پر خراج تحسین

ملازمین کو اپنی ذمہ داریاں انتہائی محنت و لگن سے انجام دینے پر بھی زور

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ناظم اعلیٰ جنگلات حکومت آزاد کشمیر ملک اسد محمود نے کہا ہے کہ محکمہ جنگلات سے ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران رینج آفیسر سردار امتیاز چغتائی، رینج آفیسر سید عابد حسین شاہ، فارسٹر سردار حلیم خان، فارسٹر سردار سلیم خان، فارسٹر راجہ رحمت حسین، اور راجہ ارشد نے محکمہ میں رہتے ہوئے محکمہ کی نیک نامی کے ساتھ ساتھ جنگلات کی حفاظت میں بھرپور کردار ادا کیا ان کی (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

مولانا اشفاق ربانی مرحوم کی دینی خدمات پر خراج عقیدت

فرقہ واریت کے خاتمہ کیلئے ہنگامی کردار ناگزیر ہے، مولانا مفتی محمد حسین

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) عباسپور کے علماء و عوام کے مابین دینی ہم آہنگی قابل ستائش و مثالی ہے فرقہ واریت کو جڑ سے اکھاڑیں گے اسلاف دیوبند کا دین کی اشاعت مذہبی ہم آہنگی میں اہم کردار رہا ان خیالات کا اظہار نامور عالم دین مفتی کشمیر مولانا مفتی محمد حسین چشتی نے عباسپور میں راولاکوٹ (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد، بہبود آبادی آزاد کشمیر کی فیملی پلاننگ آگاہی مہم شروع

اس مہم کا دائرہ کار ہر یونین کونسل تک بڑھایا جا رہا ہے، اسد الرحمن خان

مظفرآباد (صباح نیوز) محکمہ بہبود آبادی آزاد کشمیر کی جانب سے فیملی پلاننگ کے حوالہ سے لوگوں کو آگاہی فراہم کی مہم جاری۔ ضلع مظفرآباد کی یونین کونسل چھتر دومیل سے مہم کا آغاز کیا گیا تھا جو کہ تمام یونین کونسل کے ہر گھر کی رجسٹریشن کرتے ہوئے ان کی مارکنگ کی جائے گی۔ جبکہ عوام کو فیملی پلاننگ کے حوالہ سے آگاہی بھی فراہم کرنا بھی اس مہم کا حصہ ہوگا۔ ضلع مظفرآباد میں اس آگاہی (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

مظفرآباد:۔ وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق کے وفد کا گروپ فوٹو۔

چناری، چھم فال ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کی مبینہ محدود پیداوار

متعدد علاقوں کو بجلی کی فراہمی سے انکار، عوام میں شدید غم و غصہ، نوٹس کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) مشینری کی خرابی یا کچھ اور؟ تقریباً ایک ارب روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والے چھم فال ہائیڈرو پاور پروجیکٹ سے پی ڈی او نے 3.22 میگاواٹ کے بجائے صرف پانچ سو کلوواٹ بجلی محکمہ برقیات کے سسٹم میں منتقل کر دی، سابق علاقوں کو تاحال بجلی فراہمی سے (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

نام نہاد بھارتی یوم جمہوریہ کے موقع پر کشمیر میں سخت پابندیوں کا سلسلہ

بھارتی فورسز کی اضافی چوکیاں قائم کی جارہی ہیں، گشت میں اضافہ اور کڑی نگرانی کا عمل شروع کر دیا گیا

پابندیوں کا مقصد 26 جنوری کو نام نہاد بھارتی یوم جمہوریہ کی تقریبات کا خوش اسلوبی سے انعقاد یقینی بنانا ہے، رپورٹ

سری نگر (کے پی آئی) نام نہاد بھارتی یوم جمہوریہ کے پیش نظر مقبوضہ کشمیر میں شہریوں پر پابندیاں سخت کر دی گئی ہیں۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں 26 جنوری کو نام نہاد بھارتی یوم جمہوریہ کی تقریبات کے خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے فورسز کی اضافی چوکیاں قائم کی جارہی ہیں۔ مقبوضہ جموں وکشمیر کے انسپکٹر جنرل آف پولیس وی کے بردی نے امن و امان برقرار رکھنے اور کسی قسم کی رکاوٹ کو روکنے کے لیے سخت پابندیوں کے نفاذ اور علاقے میں نام نہاد حفاظتی انتظامات سخت کرنے کا حکم دیا ہے۔ آئی جی پی بردی نے سینئر حکام کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں خاص طور پر حساس علاقوں میں (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

حتہ پانی:۔ وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک ہیلتھ پیکج کے تحت ساوڑہ کے لئے فرسٹ ایڈ پوسٹ کا نوٹیفکیشن عوام علاقہ کے وفد کو دے رہے ہیں۔

مظفرآباد:۔ پیپلز پارٹی کے سینئر نوجوان رہنما راجہ فہد جمیل شمولیتی پروگرام سے خطاب کررہے ہیں۔

کھڑک ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام کرشہ ڑالی کی افتتاحی تقریب

مرکزی وذیلی اصلاحی تنظیموں کے عہدیداران وممبران سمیت اہل علاقہ کی بھی ایک کثیر تعداد میں شرکت

معاشرہ کی بہتری کیلئے بھرپور انداز میں خدمات کے تسلسل کو جاری رکھیں گے، سردار محبت احمد شیراز و دیگر کی گفتگو

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) کھڑک ویلفیئر آرگنائزیشن کے زیر اہتمام گزشتہ روز ذیلی اصلاحی تنظیم وریہ کی حدود میں صفائی حوالے سے کرشہ ڑالی کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا اس تقریب میں کھڑک ویلفیئر آرگنائزیشن کی مرکزی وذیلی اصلاحی تنظیموں کے عہدیداران وممبران سمیت اہل علاقہ کی بھی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر کھڑک ویلفیئر آرگنائزیشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس بھی منعقد کیا گیا جس میں مستقبل کے حوالہ سے مختلف اہم فیصلہ جات بھی کیئے گئے، افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین کھڑک ویلفیئر آرگنائزیشن سردار محبت احمد شیراز (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

باغ مسلم ہینڈز کے تعاون سے 1 سو ضرورت مندوں میں ونٹر کٹس تقسیم

تقسیم کی جانے والی ان ونٹر کٹس میں گرم رضیاں، لیڈیز وجینٹس سویٹرز، شالیں، ٹوپیاں، ودیگر سامان شامل ہے

تمام افراد کی جانب سے مسلم ہینڈز کے لیے دعا، اسی تسلسل کیساتھ غریب لوگوں کی امداد جاری رکھے جانے کی توقعات

باغ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) مسلم ہینڈز کے تعاون سے لاکھوں روپے مالیت کا ایک سو 100 ضرورت مند فیملیز میں ونٹر کٹس تقسیم کیا گیا جس میں دھونداں وپنگیل مندریالہ پلیالے مخدوم کوٹ ڈھنڈ گلستان کے انتہائی ضرورت مند لوگوں میں سامان تقسیم کیا گیا ونٹر کٹس میں گرم رضیاں، لیڈیز وجینٹس سویٹرز، شالیں، ٹوپیاں، ودیگر سامان شامل ہے، اس موقع پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر راجہ واجد نور نے خطاب کرتے ہوئے مسلم ہینڈز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس مشکل وقت میں اپنے دور علاقے کے مستحق لوگوں کے لیے سردیوں کا پیکج دیا تمام ذمہ داران کا دل سے شکریہ ادا کیا اللہ پاک افتخار، ایڈیشن، (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

کرم، فورسز بگن میں داخل، کرفیو نافذ، سرچ آپریشن شروع

فورسز نے پہاڑوں پر دہشتگردوں کے مورچوں کا مکمل کنٹرول سنبھال لیا

کرم (صباح نیوز) لوئر کرم میں تجارتی قافلے پر فائرنگ اور اہلکاروں کی شہادت کے بعد فورسز بگن میں داخل ہو چکی ہیں اور سرچ آپریشن شروع ہو گیا ہے، بگن میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے اور ایف سی قلعے سے شیلنگ بھی کی گئی۔ پولیس کے مطابق فورسز نے پہاڑوں پر دہشتگردوں کے (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

جنوبی کوریا صدر یون سک یول کی حراست میں توسیع

سیئول (صباح نیوز) جنوبی کوریا کی ایک عدالت نے صدر یون سک یول کی حراست میں مزید 20 دن کی توسیع کی جس کے (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

ضلع جہلم ویلی کیلئے ہیلتھ پیکیج دینے پر وزیراعظم سے تشکر

عوام کو بنیادی ضروریات کی تکمیل کیلئے بھرپور خدمات اور جدوجہد کا عزم

چناری (خصوصی رپورٹر) سابق چیئرمین معائنہ وعمل درآمد کمیشن و پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر ایڈووکیٹ نے وزیراعظم آزاد کشمیر کی جانب سے ضلع جہلم ویلی میں ہیلتھ پیکج میں نمایاں حصہ دینے اور گوجر بانڈی کے لیے گر (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

اسرائیلی جارحیت جاری، جنگ بندی کے باوجود غزہ پر بمباری

غزہ (صباح نیوز) اسرائیلی فوج کی جارحیت جنگ بندی کے معاہدے کے باوجود جاری ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق، قابض افواج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

چناری کے نواحی علاقہ میں بندر کے حملے سے 2 خواتین سمیت 3 افراد زخمی

جنگلی بندر نے پالتو کتے کو بھی شدید زخمی کر دیا، تمام زخمی افراد ہسپتال منتقل، علاقہ میں شدید خوف و ہراس کی فضا

قبل ازیں بھی متعدد جنگلی جانوروں کے حملے میں مقامی افراد و بچے شدید زخمی ہو چکے، متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) چناری کے نواحی علاقہ بھرائیاں، چتوتیاں میں بندر کے حملہ میں دو خواتین سمیت تین افراد اور ایک کتا زخمی ہو گیا، علاقہ میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا، زخمی افراد ہسپتال منتقل، جنگلی وائلڈ لائف سے بندر کو قابو کرنے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کے روز اچانک ایک جنگلی بندر نے نمودار ہو کر بھرائیاں، چتوتیاں کے مقام پر دو خواتین، ایک بچے اور ایک کتے پر حملہ کر کے زخمی کر دیا، مقامی لوگوں کے مطابق اچانک بندر سامنے آ کر حملہ کر کے غائب ہو جاتا ہے، زخمی ہونے والے افراد کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہٹیاں بالا منتقل کیا گیا جہاں پر انہیں ابتدائی طبی امداد، ویکسین دے (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

بنیادی مرکز صحت (BHU) کوٹ متے خان کی منظوری پر
وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
چوہدری انوار الحق
وزیر صحت
ڈاکٹر نثار انصر ابدالی
سابق چیئرمین پی ڈی اے
سردار ارشد نیازی کا
تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے علاقہ کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس انتہائی اہم ترین منصوبہ کی منظوری دی
منجانب
حمزہ جاوید، محمد منظور، وسیم خلیل، زاہد اسحاق، عظیم صدیق، خالد منشاء، محمد مشتاق، احتشام الطاف، سفیان نذیر، وسیم ایوب، اسرار ریشم، شعیب صیاد، محمد اخلاق، ہارون عباس

For DAILY KASHMIR DHARTI NEWS UPDATE
FOLLOW US ON
Kashmir Dharti Digital
Dailydharti/facebook
Dailydharti/group
Dailydharti/twitter
Dailydharti/Instagram
Dailydharti/zoom
روزنامہ کشمیر دھرتی
HD NEWS
NEWS

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

روزنامہ کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ★ ایڈیٹر: عمر خیام

آزاد کشمیر کے بلدیاتی نمائندگان کی رابطہ مہم

کوٹلی میں بلدیاتی نمائندگان آزاد کشمیر کی ایکٹ بحالی، فنڈز کے اجراء اور اختیارات کی منتقلی کے حوالے سے جاری تحریک کی رابطہ کمیٹی نے میر پور ڈویژن کی رابطہ مہم مکمل کر لی۔ ضلع کوٹلی کے تمام کونسلرز کا اجلاس آفس ضلع کونسل کوٹلی میں منعقد ہوا۔ میڈیا کوآرڈینیٹر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اجلاس کے شرکاء نے اپنے اپنے خطاب میں اس عزم کا اظہار کیا کہ بلدیاتی اداروں کی مضبوطی ریاست کی تعمیر و ترقی کی ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلدیاتی نمائندگان کوئی غیر قانونی یا غیر آئینی مطالبہ نہیں کر رہے بلکہ آئین و قانون کے مطابق اپنے حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوام کے ووٹ کے تقدس کا احترام کرتے ہوئے بلدیاتی نمائندگان کے جائز اور قانونی مطالبات فوری طور پر پورے کیے جائیں۔ اجلاس کے شرکاء نے حکومت کی ٹال مٹول کی پالیسی پر سخت تنقید کی اور کہا کہ دو سال کے دوران حکومت نے مسائل کے حل میں غیر سنجیدگی دکھائی ہے، جس سے بلدیاتی نمائندگان کا صبر ختم ہو چکا ہے۔

بلدیاتی نمائندگان نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو سخت اقدامات سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل رابطہ کمیٹی ضلع بھمبر اور ضلع میرپور میں کامیاب پروگرام منعقد کر چکی ہے۔ آج کوٹلی میں ہونے والا اجلاس میرپور ڈویژن کی مہم کا آخری اور کامیاب مرحلہ تھا۔ بلدیاتی نمائندگان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اپنے حقوق کی بحالی تک ان کی جدوجہد جاری رہے گی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ بلدیاتی نمائندگان انتخابات کے فوری بعد سے ہی اب تک اپنے مطالبات کے حق میں جدوجہد کر رہے ہیں لیکن آج تک ان کے مسائل حل نہیں ہو سکے اور ان کے مسائل حل نہ ہونے کی وجہ سے عوامی مسائل بھی جوں کے توں ہیں، ضرورت اس امر کی ہیکہ حکومت آزاد کشمیر بلدیاتی مطالبات کے حوالے سے فوری طور پر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی مشکلات کا خاتمہ کرے تاکہ تین دہائیوں کے بعد آزاد کشمیر میں ہونے والے ان بلدیاتی انتخابات کے حقیقی ثمرات عوام تک پہنچ سکیں۔

ہندوستان عالمی دہشت گرد

عبدالباسط علوی

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان طویل اور پیچیدہ تعلقات ہیں جن کی جڑیں تاریخی شکایات، علاقائی تنازعات اور سیاسی دشمنی سے جڑی ہوئی ہیں۔ دونوں جوہری ہتھیاروں سے لیس ممالک نے متعدد جنگیں لڑی ہیں اور متعدد علاقائی جھڑپوں میں ملوث رہے ہیں اور خاص طور پر جموں و کشمیر کے متنازعہ علاقے کے حوالے سے کشیدگی رہی ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے بھارت پر باغی اور دہشتگرد گروہوں کی حمایت کرنے اور اپنی سرحدوں کے اندر عدم استحکام کو فروغ دینے کا الزام لگاتا رہا ہے اور ان دعووں کی حمایت کرنے والے کئی شواہد موجود ہیں۔ ہندوستان باغی گروہوں، عسکریت پسند تنظیموں اور علیحدگی پسند تحریکوں کی حمایت میں ملوث ہے جس کا مقصد پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے، خاص طور پر بلوچستان اور سندھ جیسے علاقوں میں۔ یہ الزامات اکثر پاکستان کے اندر قوم پرست تحریکوں کی ہندوستان کی مبینہ حمایت پر مرکوز ہوتے ہیں، جن میں انٹیلی جنس آپریشن اور آزاد جموں و کشمیر میں خودمختاری کی سرگرمیوں کی حمایت شامل ہے۔ پاکستان کے وسائل سے مالا مال صوبے بلوچستان نے کئی دہائیوں سے نسلی اور سیاسی بدامنی کا سامنا کیا ہے اور بلوچ علیحدگی پسند گروہ خطے پر پاکستان کے کنٹرول کو کمزور کرنے کے لیے بھارت کی مبینہ حمایت سے دہشت گردی میں مصروف ہیں۔ 2016 میں اس وقت کے پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف نے عوامی طور پر ہندوستان پر بلوچستان میں علیحدگی پسند گروہوں کی حمایت کرنے کا الزام لگایا۔ پاکستانی حکام نے الزام لگایا کہ ہندوستان کا ریسرچ اینڈ اینالیسس ونگ (را) بلوچ باغیوں کی تربیت، مالی اعانت اور اسلحہ سازی میں ملوث تھا۔ ان دعووں کے مطابق ہندوستان کا مقصد بلوچستان میں تناؤ اور داخلی بغاوت کو ہوا دے کر پاکستان کو غیر مستحکم کرنا تھا۔ ایک اور اہم علاقہ جہاں ہندوستان پر دہشت گردی میں ملوث ہونے کا الزام لگایا جاتا ہے وہ جموں و کشمیر کا تنازعہ ہے، جو 1947 میں ہندوستان کی تقسیم کے بعد سے پاک بھارت کشیدگی کا مرکزی نقطہ رہا ہے۔ ہندوستان نے سرحد پار عسکریت پسندی کو پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے آزاد جموں و کشمیر پر پاکستان کے کنٹرول کو کمزور کرنے کی حکمت عملی کے طور پر استعمال کیا ہے۔ ہندوستان کے حمایت یافتہ علیحدگی پسند گروہوں اور را جیسی خفیہ ایجنسیوں کو آزاد جموں و کشمیر کے اندر شورش کو بھڑکانے اور تشدد کو ہوا دینے میں ملوث پایا گیا ہے۔ جنوبی ایشیائی جغرافیائی سیاسی دشمنی کے وسیع تر تناظر میں ہندوستان نے تاریخی طور پر افغانستان کو پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کیا ہے۔ 2001 میں طالبان کے زوال کے بعد ہندوستان نے پچھلی افغان حکومت کے ساتھ قریبی تعلقات استوار کیے اور اسے مالی امداد، بنیادی ڈھانچے کی مدد اور فوجی تربیت فراہم کی۔ پاکستان نے بار بار خدشات کا اظہار کیا ہے کہ افغانستان میں بھارت کی موجودگی پاکستان کو گھیرے میں لینے اور خطے میں اس کے اثر و رسوخ کو کم کرنے کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ خاص طور پر پاکستان نے بلوچستان میں سرگرم عسکریت پسند گروہوں کے لیے بھارت کی مبینہ حمایت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دعوی کیا ہے کہ بھارت نے افغانستان کو ایک اڈے کے طور پر آپریشن شروع کرنے کے لیے استعمال کیا ہے جس کا مقصد صوبے میں عدم استحکام پیدا کرنا ہے۔ پاکستانی ایجنسیوں نے زور دے کر کہا ہے کہ ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنٹس نے بلوچستان میں علیحدگی پسند تحریکوں کو لاجسٹک اور مادی مدد فراہم کی ہے۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی کو بڑھانے والے سب سے اہم حالیہ واقعات میں سے ایک 2016 میں بلوچستان میں پاکستانی حکام کے ہاتھوں ہندوستانی بحریہ کے سابق افسر کلبھوشن یادیو کی گرفتاری تھی۔ یادیو پر را کے لیے جاسوس کے طور پر کام کرنے اور بلوچستان اور پاکستان کے دیگر حصوں میں دہشت گردی اور تخریب کاری کی سازشوں میں ملوث ہونے کا الزام تھا۔ پاکستان نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں یادیو نے مبینہ طور پر علیحدگی پسند تحریکوں کی حمایت میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ یادیو کیس پاکستان کے اندرونی معاملات میں ہندوستان کی خفیہ مداخلت کی مثال بن گیا جس سے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی دراڑ مزید بڑھ گئی۔

جوہر ٹاؤن بم دھماکہ، جو 23 جون 2021 کو لاہور میں پیش آیا، ایک اور ہائی پروفائل واقعہ تھا جس نے مجرموں اور ان کے محرکات کے بارے میں سوالات اٹھائے۔ بم دھماکے میں کافی جانی نقصان ہوا اور کم از کم تین افراد شہید اور 20 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ایک گاڑی میں نصب بم کی وجہ سے ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں گھروں اور دکانوں سمیت قریبی عمارتوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ ابتدائی طور پر خطے میں سرگرم مختلف دہشت گرد گروہوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پاکستانی حکام نے تیزی سے تحقیقات کا آغاز کیا۔

تاہم، حملے کی نوعیت، اس میں شامل بھرپور منصوبہ بندی کے ساتھ، صاف ظاہر کرتی ہے کہ مجرموں کے پاس بیشمار وسائل تھے اور ممکنہ طور پر انہیں بیرونی حمایت حاصل تھی۔ متعدد پاکستانی حکام، سیکورٹی ایجنسیوں اور تجزیہ کاروں نے دھماکے کے پیچھے ہندوستان کے ملوث ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ را کے ذریعے ہندوستانی انٹیلی جنس نے حملے کی منصوبہ بندی یا حمایت میں کردار ادا کیا۔ یہ دعوے ایک دیرینہ حقیقت کا حصہ ہیں کہ بھارت پاکستان کو غیر مستحکم کرنے میں ملوث رہا ہے۔ پاکستان کے تجزیہ کاروں کے مطابق ہندوستان پاکستان کے اندر اندرونی عدم استحکام اور فرقہ وارانہ تشدد کو بڑھانے کی کوشش کرتا رہا ہے، خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب ملک پہلے ہی اہم سیاسی تناؤ اور سلامتی کے نازک ماحول کا سامنا کر رہا تھا۔

بین الاقوامی دہشت گردی میں ہندوستان کے ملوث ہونے کی اطلاع عالمی میڈیا آؤٹ لیٹس نے بھی دی ہے۔ حال ہی میں ایک امریکی اخبار نے مبینہ طور پر ہندوستانی حکومت کے زیر سرپرستی ہونے والی دہشت گردی کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ واشنگٹن پوسٹ نے دہشت گردی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ہندوستان کی شمولیت کو اجاگر کرتے ہوئے ایک ہوشربا رپورٹ شائع کی۔ رپورٹ کے مطابق بھارت پاکستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں کے ذریعے ٹارگٹ کلنگ کرنے میں ملوث ہے۔ مضمون میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ کس طرح ہندوستانی انٹیلی جنس ایجنسی را مبینہ طور پر اپریل 2024 میں لاہور، پاکستان میں چھ افراد کے ٹارگٹڈ قتل کا ذمہ دار تھا، جن میں سے ایک کی شناخت عامر سرفراز کے نام سے ہوئی تھی۔ ان افراد کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا تھا۔ اخبار کے مطابق ہندوستان امریکہ، کینیڈا اور دیگر مغربی ممالک میں ماورائے عدالت قتل میں بھی ملوث رہا ہے۔ مضمون کے مطابق بھارت کی انٹیلی جنس ایجنسی را، کینیڈا اور امریکہ میں سکھ رہنماؤں کے قتل کی ذمہ دار تھی اور را کے افسر وکاش یادو نے مبینہ طور پر نیو یارک میں ایک سکھ علیحدگی پسند رہنما پر جان لیوا حملے کی ہدایت کی تھی۔ واشنگٹن پوسٹ نے کینیڈا کے عہدیداروں کا بھی حوالہ دیا جنہوں نے دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ہندوستانی سفارت کاروں اور را کے ملوث ہونے کا انکشاف کیا ہے۔

مزید برآں، معروف برطانوی میڈیا جریدے دی گارڈین کی ایک حالیہ تفتیشی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ہندوستانی حکومت نے بیرون ملک مقیم اپنے مخالفین کو ختم کرنے کے لیے ایک وسیع تر حکمت عملی نافذ کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ حکمت عملی کئی پاکستانی شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ کا باعث بنی ہے۔ رپورٹ میں دعوی کیا گیا ہے کہ ہندوستانی ایجنسیاں 2020 سے پاکستان میں 20 افراد کی ہلاکتوں میں ملوث تھیں اور ان افراد کو نامعلوم اسلحہ برداروں نے ہلاک کیا تھا۔ دی گارڈین نے ان ہلاکتوں کا سراغ ہندوستان کی قومی سلامتی کی پالیسیوں سے لگایا

☆☆☆☆

کشمیر سیاسی، سفارتی اور حربی مدوجزر سے مستقبل کی حکمت عملی تک

ادراک
جسٹس (ر) سید منظور حسین گیلانی
manzoorgillani@hotmail.com

کسی نے یہ بات درست کہی ہے کہ ریاست جموں و کشمیر تقسیم ہند کے نامکمل ایجنڈے کا حصہ ہے۔ وہ اس لئے کہ گورنر جنرل ہندوستان لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے " مہاراجہ کشمیر ہری سنگھ کے الحاق نامہ مورخہ 26 اکتوبر 1947 کو صرف اس حد تک تسلیم کیا تھا کہ لوگوں کی جان، مال، عزت کی حفاظت کے لئے ہندوستانی فوج بھیجی جاتی ہے لیکن کشمیر کے ہندوستان یا پاکستان سے الحاق کا فیصلہ آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری کے ذریعہ ہی ہوگا"۔ یہی سلامتی کونسل نے بھی کہا اور بھی دنیا بھر کے درجنوں تھنک ٹینکس اور سیاسی فلاسفروں نے بھی، لیکن کچھ نہیں ہوا۔ پھر تین مکمل اور ایک جزوی جنگ کے علاوہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر سمیت تمام متنازعہ امور طے کرنے کے لئے تین بڑے معاہدے بھی ہوئے، اس کا بھی کچھ نہیں ہوا۔ مشرف واجپائی اور من موہن سنگھ کی حکومتوں کے دوران جنگ بندی لائن کے ذریعہ ریاست کے دو حصوں کے درمیان محدود مدت ہی سہی، مقامی انتظامیہ کے ذریعہ آمدورفت اور باہم تجارت کا دور شروع ہوا جو بچھڑے خاندانوں کے زخموں پر بڑی حد تک مرہم کا باعث بنا تھا جس سے امیدیں بندھ رہی تھیں لیکن یہ عمل بھی منڈھے نہ چڑھ سکی۔

ہندوستان کے حیلوں بہانوں سے 26 اکتوبر 1947 والے معاہدے کو ریاستی اسمبلی کے ذریعہ حتمی کرانے کے بعد اگست 2019 میں ریاست کو اپنے آئین کے ذریعہ بتدریج ضم کرنے کے عمل کو حتمی صورت دیتے ہوئے ہندوستانی آئین کی دفعہ 370/35A کو بھی ختم کر کے اس موہوم سی امید کو بھی ختم کر دیا جو سلامتی کونسل کی قراردادوں یا باہم بات چیت سے اس مسئلہ کے حل کے لئے موجود تھی۔ ریاست کے اپنے زیر انتظام حصے کو مکمل طور ضم کرتے ہوئے پاکستان کے زیر انتظام حصوں پر بھی اپنا تقاضا نہ صرف جاری رکھا بلکہ اس مطالبے پر شدت بھی آگئی، اور ہر ہندوستانی وزیر ہر جگہ اس کا مطالبہ کرتا ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہندوستان کے زیر انتظام ریاست کا مسئلہ حل ہو گیا یا پاکستان کے زیر انتظام ریاست پر پاکستان کا استحقاق ختم ہو گیا۔ مسئلہ اس ریاست اور اس میں بسنے والے لوگوں کا اور دنیا بھر کے امن کا ہے، آئینی دفعات کے ہونے یا نہ ہونے کا نہیں۔ ہر کالونیل طاقت اپنے زیر قبضہ ملکوں کو اپنی آئینی دستاویزات کے تحت اپنا حصہ اور اٹوٹ انگ بناتی رہی ہے لیکن پھر چھوڑنا بھی پڑتا رہا، جیسے برطانیہ کو امریکہ اور ہندوستان سمیت متعدد ممالک کو چھوڑنا پڑا، اسی طرح فرانس اور روس کو بھی کیونکہ قومیں اپنی شناخت کو منوا کے چھوڑتی ہیں۔ اس شناخت کو مٹانے کے لئے ہندوستان نے کشمیر میں لاکھوں فوجیں جھونک دی ہیں اور ہزاروں قانون بدل ڈالے لیکن یہ ممکن نہیں ہو رہا۔

ادھر پاکستان کے زیر انتظام 1947 والی ریاست جموں کشمیر کے آزاد ہونے والے حصوں کی 24 اکتوبر 1947 کو اپنی حکومت بنانے والے حصوں، آزاد کشمیر و گلگت بلتستان نے 4، اپریل 1949 کے معاہدہ کراچی کے تحت پاکستان کے ساتھ اسی طرز کے معاہدہ الحاق اور گلگت بلتستان میں شامل ہونے والے راجوں اور ملکوں کے الگ الگ الحاق کے معاہدوں کے باوجود پاکستان نے اس وقت تک ان سب کو معرض التواء میں رکھا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ بے کار ہیں ان کو کسی بھی وقت منظور کیا جا سکتا ہے اور ان حصوں کو بھی وہ مقام دیا جا سکتا ہے جو پاکستان کے دوسرے صوبوں کا ہے۔ ان حصوں میں بسنے والے لوگ بغیر کسی اجتناب کے پاکستان سے محبت اور وابستگی کے ہر مرحلہ اور ہر طریقے سے اظہار کرتے ہیں لیکن مقامی حقوق اور مطالبے کا بھرپور مظاہرہ اور تقاضا کرتے بھی ہیں اور لیتے بھی ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ پاکستان کے مخالف ہیں۔ لیکن باقی انتظامی یونٹس کی طرح آئین پاکستان کے تحت یکساں آئینی سٹیٹس نہ ہونے کی وجہ سے حقوق کے مطالبات کبھی شدت بھی اختیار کر لیتے ہیں جیسے گذشتہ ایک سال سے آزاد کشمیر بھر کے لوگوں نے عوامی ایکشن کمیٹی کی کال پر دو بار کیا جن کے مطالبات جائز مان کے تسلیم بھی کئے گئے۔

ہندوستان اور پاکستان میں ان علاقوں کو ساتھ چلانے کی حکمت عملی مختلف ہے۔ ہندوستان ابتداء میں اپنے زیر قبضہ علاقوں کو متنازعہ مانتا رہا، سلامتی کونسل کے ساتھ بھی ایک خاص حد تک تعاون بھی کرتا رہا لیکن ان علاقوں کے نظم و نسق کے لئے اپنے آئین کے تحت حکمت عملی بنا کے چلاتا رہا اور ان کو ہندوستانی آئین کے تحت باقی ریاستوں کی طرح سٹریم لائین بھی کرتا رہا جس وجہ سے اگست 2019 کی واردات کرنے میں سہولت ہو۔

جبکہ پاکستان ریاست کے ان دونوں علاقوں کو صوبہ بنائے بغیر ان کی آئینی دستاویزات کے تحت ہی صوبائی طرز کے طور چلا رہا ہے لیکن پاکستان کے آئین کے تحت ان علاقوں کی حکومتوں اور لوگوں کا کوئی مقام یا حیثیت نہیں ہے۔ یہ جمہوری اور آئینی خلاء سوالات کو جنم دیتا ہے جن کا جواب دینے کے لئے اقتدار کی سیاست کرنے والی جماعتیں کشمیر اور پاکستان کے تعلقات کو جذباتی اور مذہبی رنگ دے کے پیش کرتی ہیں جن میں جلسے جلوس، مباحثے، تقریریں، کشمیر میں ہونے والے مظالم، کشمیر کے مسلم کلچر کو آلودہ کرنا، ہندوستانی وعدہ خلافیوں کی مذمت شامل ہے۔ لیکن زمینی حقائق کو پیش کرتے ان کا ہم رنگ زمین حل تلاش کرنے کی کوئی شعوری کوشش نہیں ہو رہی۔ یہ طرز عمل ان مسائل کا حل نہیں ہے -

مذہب کے نام پر جذباتی نعرہ بازی سے یہ بات نہیں بھولنا چاہئے کہ کشمیر پر 5/6 سو سالہ مسلمانوں کی بادشاہت کے برعکس ہندوستان نے اب ہندوؤں اور بدھوؤں کی مسلمانوں سے پہلے کی ہزاروں سالہ بادشاہت اور ان کی عبادت گاہوں اور گاؤں گاؤں ہندو اور بدھ تہذیب کے نشانات کی دھار دیکر اسی فیصد ہندو آبادی کو کشمیر کے لئے ہندوؤں کی تہذیب، مذہب اور ہندوستان کے لئے " پاکستانی شاہ رگ " کی حوالگی علامت بنا کے جذباتی بنا دیا ہے۔ دفعہ 370 منسوخ کر کے لاکھ ہندوؤں کو یہ باور کرادیا ہے کہ جیسے اس کے منسوخ ہونے سے اس کو آزاد کرا کے اپنے قبضہ میں لیا ہے جس کے ثبوت کے طور دلی سے سرینگر ریل سروس کے ذریعہ فوج اور جنوبی ہندوؤں کو سرعت سے سرینگر پہنچایا جا رہا ہے۔ ہندوستانی آئین سے لفظ " سیکولرازم " ختم کر کے " ہندو راشٹریا " درج کرنے کی ترکیب زیر عمل ہے۔ اب دو قوموں کے بجائے دو مذاہب کی تہذیبی جنگ کا آغاز رو بہ عمل ہے جس کا میدان کشمیر میں سجایا جا رہا ہے۔

یوں تو 2014 سے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس وقت تعلقات میں تعطل پیدا ہونے کی ابتدا پیدا ہوگی تھی جب ہندوستان میں نریندرا مودی کی قیادت میں حکومت بنی تھی لیکن اس کی انتہا اگست 2019 میں ہوئی جب اس حکومت نے ہندوستانی آئین میں کشمیر کی خصوصی کی حامل دفعات 370/35A کو منسوخ کیا۔ 2021 میں دو ملکوں کی فوجیوں کے درمیان کسی سمجھوتے کی وجہ سے جنگ بندی لائین پر مکمل جنگ بندی دیکھنے میں آ رہی ہے لیکن یہ سلامتی کونسل یا کمپوزٹ ڈائیلاگ کے تحت گفتگو کا متبادل نہیں اور ہندوستان نہ صرف کشمیر پر بلکہ پاکستان کے ساتھ کسی اور معاملہ میں بھی بات کرنے پر آمادہ ہے۔ یہ غرور اس کی اقتصادی طاقت ہونے کی وجہ سے سفارتی بالادستی اور پاکستان میں سیاسی عدم استحکام اور اقتصادی بحران کی وجہ سے عالمی سطح پر عملی طور تنہا، کی وجہ سے ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ کشمیر جیسے بڑے مسئلے کو ہندوستان اور پاکستان بھلا سکتے ہیں جس کے حل کے لئے سلامتی کونسل کی کئی قراردادیں اور عالمی امن کے لئے اس کے حل کی بلند و بانگ آوازیں موجود ہیں۔ نہ معلوم کیوں، لیکن میرا گمان ہے کہ ریاست جموں کشمیر کو عالمی اسٹیبلشمنٹ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان دائمی تنازعہ کا باعث بنانے کے لئے ایسا ہی رکھنا چاہتی ہے۔ اس کے لئے میری دلیل یہ ہے وہ درجن کے قریب سلامتی کونسل اور اس کے کمشن کی قراردادوں میں سے صرف ایک کو پزیرائی مل سکی جس کے تحت 1949 جولائی میں جنگ بندی لائن کھینچ کر اس کو یہ تقدس بخشا گیا کہ کوئی بھی ملک اس کی خلاف ورزی نہیں کرے گا اور اس کا شملہ معاہدہ کے تحت حتمیت تک پہنچا دیا جس کے بعد لاہور ڈیکلریشن، کمپوزٹ ڈائیلاگ اور تازہ ترین 2021 کی فوجی ڈائیریکٹر جنرلز کے درمیان اس کی تجدید اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہی نہیں میں سلامتی کونسل کے مقرر کردہ ناظم رائے شماری ڈکسن Dickson کی متعدد اچھی سفارشات میں سے ایک یہ بھی سامنے لانا چاہتا ہوں جس میں اس نے لکھا تھا کہ '''' چونکہ دونوں ملک کچھ ماننے کو تیار نہیں اس لئے اسی لائین کو حتمی قرار دیا جائے ''''، جبکہ سلامتی کونسل کے نمائندے فرینک گراہم نے اپنی کی، سفارشات میں سے ایک یہ بھی دی کہ '''' چونکہ یہ ملک کسی تجویز سے اتفاق نہیں کرتے اس لئے یہ معاملہ ان پر ہی چھوڑ دیں یہ خود حل کریں ''''۔ میرے خیال میں یہ 1949 کی جنگ بندی لائن کو ہی حتمی کوشش ہے اور یہ تجویز ہی Bilateral مذاکرات کی ابتداء بھی بنی ہے۔

ان حالات میں اس تنازعہ کے حل کے لئے متبادل طریقوں کی تلاش کی ضرورت ہے جن سے اس قضیے سے متاثر ہونے والے تینوں فریقین کو اس حقیقت کا ادراک کرانے کی ضرورت ہے کہ اس آزادی کا کیا مقصد جس کے بعد ایک ہی برصغیر کے دو ملک صرف جنگ لڑنے کے لئے آزاد ہوئے؟

تنازعات کے حل کی ابتداء بات چیت سے ہوتی ہے اور انجام جنگ ہوتی ہے، یہاں تو ابتداء بھی جنگ سے ہوئی۔ جنگ میں بھی ہار جیت کے باوجود اس کے اچھے برے ثمرات مکالے اور سیاسی عمل سے ہی حل ہوتے ہیں۔ جیسے ہمارے ہاں تاشقند اور شملہ معاہدے دو جنگوں کے بعد ہوئے۔ شملہ معاہدہ اس وقت تک کامیابی سے چل رہا ہے۔ سندھ طاس معاہدہ جنگوں اور 1990 سے آج تک شدید مخاصمت کے باوجود چل رہا ہے۔ یورپی ملکوں کے جنگ و جدل کی عبرت ناک تاریخ ہمارے سامنے ہے لیکن عقل آنے پر وہ باہم بات چیت سے ان کا شیر و شکر ہو کر باہمی اشتراک سے ترقی، خوش حالی اور بین الاقوامی اثر و رسوخ میں دنیا پر حاوی ہیں۔

بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں نے بات چیت کا راستہ بھی کھلا چھوڑا ہے۔ یو این چارٹر کے تحت Negotiations-Arbitration-Mediation-settlementJudicial-- سفارتی اور سیاسی سطح پر بااثر تھنک ٹینکس ہیں، بین الاقوامی تنظیمیں جیسے او آئی سی- گلف اتحاد کونسل- سارک- افریقی یونین، یورپی یونین، ہندوستان پاکستان کے قریب ترین تجارتی پارٹنر، یو اے ای، سعودی عرب ہیں۔ ان پر ہندوستان بہت بہت بھروسہ کرتا ہے ان سے کام لیا جا سکتا ہے۔

کشمیر ایک حل طلب مسئلہ ہے اور حل ہونے تک حل طلب رہے گا جس کے لئے ہندوستان اور پاکستان مسلسل حالت جنگ میں ہیں۔ دنیا پر جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں جو یورپ میں یوکرائن، مشرق وسطی میں فلسطین پر برس رہے ہیں جبکہ سارک ریجن میں افغانستان اس صدی میں دو بار میدان جنگ بنا رہا۔ بین الاقوامی قوانین کو کوئی بڑی طاقت نہیں مانتی۔ پاکستان میں بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں بلا شک و شبہ ہندوستان کی مدد اور اعانت سے جنگی تشدد کی کاروائیاں جاری ہیں جن کی جڑیں کشمیر سے جڑی ہیں اس کے حل ہونے سے ہی ان دو ملکوں کے درمیان امن بحال ہو سکتا ہے۔ دونوں ملکوں کو اس کا ادراک کرنا چاہئے۔ ہندوستان اور پاکستان کی اس صدی کی نسل اور ارباب اختیار کو ان ملکوں کی تاریخ سے یہ سبق بھی حاصل کرنا چاہئے کہ ہندوستان کے سب سے بڑے لیڈر مہاتما گاندھی کو نہ چاہنے کے باوجود ہندوستان کی تقسیم قبول کرنا پڑی اور پاکستان کے سب سے بڑے لیڈر قائداعظم محمد علی جناح کو اپنی چاہت اور خوابوں کا پاکستان نہ مل سکا اور جو ملا تھا وہ بھی اکھٹا نہیں رہ سکا۔ اسی طرح دونوں ملکوں کو ساری کی ساری ریاست جموں کشمیر نہیں مل سکتی اور نہ اپنی شناخت اور تشخص کی جنگ لڑنے والوں کو اس سے محروم کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں انفرادی اور قومی زندگی میں خوابوں کے بجائے دنیا اور دنیا میں بھی امکان کی دنیا میں زمینی حقائق کے مطابق حل نکالنے کی ضرورت ہے، جس کیلئے مکالمہ چاہئے، سیاسی فضاء چاہئے، عام لوگوں کی شمولیت چاہئے اور عوام کی اونرشپ ہونا چاہیے، سرکاروں کو صرف سہولت کاری کرنا چاہئے اس سے ممکنہ حل کو عوامی طاقت حاصل ہوگی جو دیرپا ہوگا۔ ریاست کے ہر خطے کی زمینی حقائق اور امنگیں بھی مختلف ہیں جن کا ادراک کرتے ہوئے حل نکالنا پڑے گا اور ہندوستان اور پاکستان کو اس کے ساتھ باقی مسائل کو بھی ایک سیاسی، معاشی اور سفارتی " پیکیج کے طور حل کرنا پڑے گا جس کے اندر مستقبل میں بھی کسی کشیدگی یا تنازعہ پیدا ہونے والے مسائل کا سندھ طاس معاہدے کی طرز پر خود کار نظام ہونا چاہئے۔ یہ سب کچھ خطے کے دوست ممالک اور اداروں کی مدد سے ممکن ہو سکتا ہے تاہم پاکستان کو اس کے لئے ملک کے اندر قابل اعتماد سیاسی استحکام، نظام اور اقتصادی ترقی کے لئے شبانہ روز محنت کی ضرورت ہے۔۔

صدر ٹرمپ کینیڈا سے کیا سلوک کرے گا

بیرسٹر حمید باشانی خان

صدر ٹرمپ سے ہر طرح کے بیان کی توقع کی جا سکتی ہے۔ مگر شمالی امریکہ کے لوگ اس سے جس بیان کی توقع نہیں کر رہے تھے، وہ کینیڈا کے بارے میں اس کا حالیہ سنسنی خیز بیان ہے۔ اس غیر متوقع بیان نے شمالی امریکہ کی جغرافیائی سیاست کے بارے میں بحث کو پھر سے چھیڑ دیا ہے، صدر نے اپنے حالیہ بیان میں کینیڈا کی امریکہ میں ممکنہ شمولیت کی تجویز پیش کی ہے۔ اس بیان پر پورے براعظم میں غم و غصہ کا اظہار بھی ہو رہا ہے، اور کچھ لوگ اسے سازش بھی قرار دے رہے ہیں۔ صدر نے یہ بیان، خواہ مذاق میں دیا ہو یا ایک سنجیدہ تجویز کے طور پر، دونوں صورتوں میں گہری کھوج کا متقاضی ہے، خاص طور پر جب امریکہ-کینیڈا کے پر جوش تعلقات کی تاریخ کی روشنی میں دیکھا جائے۔ یا ان کے درمیان تنازعات، تعاون اور باہمی بقائے باہمی کی ان کی مشترکہ میراث کو مدنظر رکھا جائے جو دونوں ملکوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔

ریاستہائے متحدہ اور کینیڈا، اگرچہ اب قریبی اتحادی ہیں، لیکن ان کے درمیان وقفے وقفے سے تنازعات کی ایک طویل تاریخ ہے 1812 کی جنگ اس ہنگامہ خیز تعلقات میں ایک اہم لمحہ کے طور پر کھڑی ہے۔ امریکی بحری امور میں برطانوی مداخلت اور امریکی توسیع کے خلاف مقامی مزاحمت کی حمایت پر امریکی شکایات کی وجہ سے پیدا ہونے والے اس تنازعے نے امریکی افواج کو کینیڈا کے علاقوں پر حملہ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا، پھر برطانوی حکومت کے تحت ایسا ہوا۔ ان کوششوں کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا، جس کا اختتام ایک تعطل پر ہوا جس نے بالآخر کینیڈا کی الگ قومی شناخت کو جنم دیا۔

میدان جنگ کے علاوہ، دیگر کشیدگیوں نے بھی کبھار امریکہ کینیڈا تعلقات کو کشیدہ کیا ہے۔ سرحدوں پر تنازعات، جیسے 19 ویں صدی کے وسط میں اوریگون باؤنڈری تنازعہ، اور اقتصادی دشمنیوں نے سفارتی محاذ کو آزمایا۔ اس تناؤ نے طویل دشمنی کے بجائے مذاکرات اور سمجھوتہ کے ذریعے تنازعات کو حل کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان جنگوں اور امن کی ایک طویل تاریخ ہے۔ دونوں قوموں کے درمیان الحاق یا اتحاد کا تصور تاریخی مباحث کا حصہ ہے، جس کی انیسویں صدی میں نظیر نہیں ملتی۔ انیسویں صدی کا امریکی نظریہ، اس بات کا اظہار کرتا ہے کہ امریکہ شمالی امریکہ کا براعظم میں پھیلاؤ ضروری سمجھا جاتا تھا۔ اگرچہ یہ نقطہ نظر زیادہ تر مغرب کی طرف پھیلاؤ پر مرکوز تھا، لیکن اس نظریے کے کچھ حامی کینیڈا کو امریکی علاقے کی قدرتی توسیع کے طور پر بھی دیکھ رہے تھے۔ تاہم، کینیڈین مزاحمت اور قوم پرستی کے بڑھتے ہوئے احساس نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اس خیال کو کبھی بھی عوامی قبولیت حاصل نہ ہو۔ حالیہ تاریخ میں، دونوں ممالک نے عالمی تنازعات کے دوران قریب ترین اتحادیوں کے طور پر ایک ساتھ کام کیا ہے۔ عالمی جنگیں دونوں نے مل کر لڑیں۔ سرد جنگ میں تعاون کیا، مشترکہ جمہوری اقدار کے مضبوط اتحادی کے طور پر اپنے آپ کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس شراکت داری نے اقتصادی اور ماحولیاتی تعاون کو بڑھایا۔ دونوں کے درمیان سینکڑوں معاہدے ہیں۔ ماحولیات اور اپنی عظیم جھیلوں کے انتظام میں تعاون کی کوششیں قابل رشک ہیں۔ اس سب کے باوجود صدر کا بیان، اشتعال انگیز ہونے کے ساتھ ساتھ، جدید امریکہ کینیڈا تعلقات کی گہرائی میں بیٹھی پیچیدگیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کینیڈا کی مضبوط پارلیمانی جمہوریت، صحت کی دیکھ بھال کے یونیورسل نظام اور الگ ثقافتی شناخت نے اسے اپنے جنوبی پڑوسی سے الگ کر دیا ہے۔ الحاق کی کسی بھی تجویز کو کینیڈا کے لوگوں کی طرف سے زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا، جو اپنے ملک کی خودمختاری کے تحفظ کا شدید احساس رکھتے ہیں۔ اگرچہ دونوں ممالک نے حالیہ برسوں میں کلیدی پالیسی کے مسائل پر، موسمیاتی تبدیلی سے لے کر امیگریشن اور تجارتی طریقوں پر اختلاف کیا ہے۔ لیکن یہ اختلافات ایک متحد شمالی امریکہ کے تصور کے چیلنجوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ جہاں جہاں امریکہ اور کینیڈا نے تنازعات کا سامنا کیا ہے، انہوں نے تعاون اور باہمی احترام کی قابل ذکر صلاحیت بھی دکھائی ہے۔ کینیڈا کو امریکہ میں شامل کرنے کی تجویز، یہاں تک کہ فرضی طور پر بھی، برابری کے اس جذبے کو کمزور کرتی ہے، جس نے ان کے تعلقات کا تعین کیا ہے۔

صدر ٹرمپ کو ممکنہ طور پر کینیڈا کو امریکہ کی ایک ریاست کے طور پر دیکھنے کے بجائے موجودہ شراکت کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔ دونوں قومیں اپنی منفرد شناخت اور باہمی تعاون کے منصوبوں سے تجارت سے لے کر سیکورٹی اور ثقافتی تبادلے تک بہت فائدہ اٹھاتی ہیں۔ اتحاد کا خیال ایک دل لگی تو ہو سکتی ہے، لیکن یہ احترام کے رشتے کو تسلیم کرنے میں ناکام ہے، جو صدیوں کی مشترکہ تاریخ نے جنم دیا ہے۔ اگرچہ کینیڈا کا حصہ بننے کے بارے میں صدر کا بیان پر جوش جذبوں اور تلخ [AK1][AK2] تاریخی تجزیوں کو ہوا دے سکتا ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسے خیالات کو حقیقت پسندی اور کینیڈا کی خود مختاری کے احترام کے ساتھ پیش کیا جائے۔ امریکہ اور کینیڈا اس وقت اپنی مضبوط ترین سطح پر ہوتے ہیں، جب وہ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی دنیا کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اپنی مشترکہ اقدار اور الگ الگ طاقتوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ تاریخ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ تعاون، نہ کہ انضمام، ہمیشہ سے اس پائیدار شراکت کی بنیاد رہا ہے۔ کینیڈا اور امریکہ کے درمیان تاریخی تنازعات، تلخ تجربات اور جنگ و جدل کے علاوہ بہت ہی قریبی تعلق اور تاریخی رشتے بھی ہیں۔ دونوں کا مذہب، اخلاقیات ایک جیسی ہیں۔ سیاسی قدریں مشترک ہیں۔ دونوں جمہوریت اور نظام حکومت کے سوال پر اصولی طور پر متفق ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ دنیا میں جمہوریت اور انسانی حقوق کے سوال پر کئی دفعہ دونوں میں اختلاف رائے بھی ہوتا ہے۔ ان عالمی مسائل پر کینیڈا کا نقطہ نظر زیادہ اصولی اور اخلاقی ہے۔ عالمی مسائل پر یہ اختلاف دونوں ملکوں کے عالمی کردار اور اخلاقی اپروچ کو ظاہر کرتا ہے۔ ظاہر ہے عالمی مسائل پر امریکہ کا کردار زیادہ تر اس کے عالمی مسائل کے بارے میں پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔ کچھ عالمی مسائل پر امریکہ کا کردار ابھی تک جدید نوآبادیاتی نظام کا ہی اظہار ہوتا ہے، اور بیشتر پالیسیاں سرد جنگ کے دور کی عکاسی کرتی ہیں۔ اسرائیل میں غزہ سے لیکر عراق تک وقتاً فوقتاً امریکہ اور کینیڈا کے عوام اور سیاست کاروں کے درمیان اختلافات کا اظہار اکثر ہوتا رہتا ہے۔ لیکن ان اختلافات اور تنازعات کے ساتھ مشترکات زیادہ ہیں۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا دونوں مل کر دنیا کی طویل ترین سرحد کا انتظام کرتے ہیں۔ دونوں کے مشترکہ شہر ہیں، جن میں کوئی بارڈر سیکورٹی فورس نہیں ہوتی۔ سڑکوں کا ایک جال ہے، ائیرپورٹ، ریلوے، بسوں، ٹرکوں اور نجی گاڑیوں کا ایک سلسلہ ہے، جو دن رات رواں دواں رہتا ہے۔ اگر اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو کینیڈا ایک مکمل خود مختار ملک ہونے کے باوجود عملی طور، تمام عملی مقاصد کے لیے پہلے سے ہی امریکہ کے ساتھ ایسے رشتوں میں بندھا ہوا ہے کہ ان کو مزید پھیلانے یا گرم جوشی دکھانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ملکی سیکورٹی کے حوالے سے کینیڈا بڑی حد تک امریکہ پر انحصار کرتا ہے، جس کے لیے پہلے سے ہی ایک بہت بڑا سیاسی اور انتظامی ڈھانچہ موجود ہے۔ ان میں سے بیشتر امور ایسے ہیں، جن پر امریکی عوام، اور کینیڈا کے عوام متفق ہیں، جن میں تبدیلی کے لیے کسی بہت ہی بڑے جواز کی ضرورت ہوگی، جو مہیا کرنا صدر ٹرمپ کے لیے ممکن نہیں ہوگا۔

ہماری ناکامیاں ہماری کامیابی کی پہلی سیڑھی

چوہدری شوکت محمود گجر

آج کا ہمارا موضوع ہے ہمیں ناکامیوں سے نہیں گھبرانا اور کامیابیوں کی امید رکھنی ہے میں اپنے دوست احباب کے لیے بڑی محنت سے پوسٹیں تیار کرتا رہتا ہوں پوسٹ پڑھ کر کمنٹس ضرور دیا کریں پوسٹ پر کمنٹس کرنے کے بعد لکھنے والے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور اسے پتہ چلتا ہے کہ وہ غلط لکھ رہا ہے یا صحیح لکھ رہا ہے اکثر اوقات میرے دفتر میں انے والے میرے کلائنٹ میں سے بعض مسلسل ناکامیوں کے باعث زندگی سے مایوسی کی باتیں کرتے ہیں جن میں خواتین کی تعداد زیادہ پائی گئی ہے جو مردوں کے رویے سے مایوس ہیں اٹل؟ تم؟ ڈائل؟ راقم کی کونسلنگ و ہر لحاظ سے معاونت کے بعد ایسے سارے خواتین و حضرات ایک خوشگوار اور اچھی زندگی گزار رہے ہیں اگر اپ بھی اپنی کسی ناکامی کی وجہ سے دل برداشتہ ہو چکے ہیں تو راقم کے اس مضمون کو غور سے پڑھیں انشاء اللہ اپ کی زندگی بدل جائے گی

سائنس کہتی ہے کہ ایک صحت مند بالغ مرد جب ہمبستری کرتا ہے تو جتنی مقدار میں منی خارج ہوتی ہے، اس میں تقریبا 40 کروڑ اسپرمز ہوتے ہیں۔ اگر یہ تمام اسپرمز کسی عورت کے رحم میں پہنچ پاتے تو 40 کروڑ بچے پیدا ہو سکتے تھے لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ یہ تمام اسپرمز رحم کی طرف دیوانہ وار دوڑ لگاتے ہیں، اور ان میں سے صرف 300 سے 500 اسپرمز زندہ بچ پاتے ہیں۔ باقی کیا ہوتا ہے؟ وہ راستے میں تھکن یا شکست کے باعث ختم ہو جاتے ہیں۔ ان 300 سے 500 اسپرمز میں سے صرف ایک انتہائی مضبوط اسپرم انڈے کو فرٹیلائز کرتا ہے اور زندگی کا آغاز کرتا ہے۔ وہ خوش نصیب اسپرم میں، آپ، یا ہم سب ہیں۔
کبھی اس عظیم جنگ کے بارے میں سوچا ہے؟

جب آپ نے یہ دوڑ لگائی تھی، تب آپ کے پاس نہ آنکھیں تھیں، نہ ہاتھ، نہ پاؤں، لیکن پھر بھی آپ جیتے۔

آپ کے پاس کوئی سند نہیں تھی، نہ دماغ تھا، لیکن پھر بھی آپ جیتے۔

آپ کے پاس تعلیم نہیں تھی، نہ کسی نے مدد کی، پھر بھی آپ کامیاب ہوئے۔

آپ کے پاس ایک مقصد تھا، اور آپ نے اکیلے ہی اس مقصد کی طرف دوڑ لگائی اور جیت گئے۔

کئی بچے ماں کے رحم میں ہی ختم ہو جاتے ہیں، لیکن آپ زندہ رہے اور 10 مہینے پورے کیے۔

کئی بچے پیدائش کے وقت مر جاتے ہیں، لیکن آپ بچ گئے۔

کئی بچے زندگی کے پہلے 5 سال میں مر جاتے ہیں، لیکن آپ آج تک زندہ ہیں۔

کئی بچے غذائی قلت سے مر جاتے ہیں، لیکن آپ محفوظ رہے۔

? بہت سے لوگ آپ کی عمر تک پہنچنے سے پہلے دنیا سے چلے جاتے ہیں، لیکن آپ یہاں ہیں۔

اور آج، آپ ذرا سی مشکل پر گھبرا جاتے ہیں؟

کیوں؟ کیوں سوچتے ہیں کہ آپ ہار گئے ہیں؟

کیوں آپ خود پر یقین کھو بیٹھے ہیں؟ آج تو آپ کے پاس دوست ہیں، بہن بھائی ہیں، تعلیم ہے، ہاتھ پاؤں ہیں، اور دماغ بھی ہے۔ تب بھی آپ امید کیوں چھوڑ دیتے ہیں؟ جب آپ نے زندگی کی پہلی دوڑ میں ہار نہیں مانی، تو اب کیوں؟

کیوں کسی کے چھوڑ جانے پر آپ ہمت ہار دیتے ہیں؟

کیوں ایک ناکامی پر آپ ٹوٹ جاتے ہیں؟

کیوں کہتے ہیں کہ میں زندہ نہیں رہنا چاہتا؟

کیوں کہتے ہیں کہ میں ہار گیا ہوں؟

ایسی ہزاروں باتیں کہی جا سکتی ہیں، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ آپ مایوس کیوں ہوتے ہیں؟ آپ کیوں ہار مانیں گے؟ آپ پہلے بھی جیتے ہیں، آخر میں بھی جیتیں گے، اور درمیانی راستے میں بھی جیتیں گے۔

اپنے آپ کو وقت دیں، اپنے دل سے پوچھیں کہ آپ کے اندر کیا قابلیت ہے؟ اپنی خواہشات کی قدر کریں جس اللہ پاک نے اپ کو پیدا کیا ہے اس کی ذات پر بھروسہ رکھیں اپ ایک مسلمان کے گھر پیدا ہوئے ہیں اس لیے نماز روزہ اور اسلامی معاملات میں فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہ کریں جس کام کے لیے بھی نیت کریں اللہ سے مدد مانگیں انشاء اللہ کامیابی اپ کے قدم چومیں گی

نوٹ پوسٹ ہذا کے حوالہ سے یا دیگر کسی بھی معاملہ میں کسی قسم کی معلومات یا معاونت درکار ہو تو اس نمبر پر رابطہ کریں گے یہی نمبر واٹس ایپ بھی ہے 03455478752

☆☆☆

سب کا بھائی منو بھائی

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

اس نے پچاسی سال کی عمر پائی۔ اس عمر میں انسان جوان پوتے پوتیوں اور نواسے نواسیوں کا نانا دادا بن جاتا ہے۔ وہ بھی نانا دادا بن گیا تھا مگر اس کے باوجود وہ سب کا بھائی تھا۔ بلاتفریق پیرو جوان سب اسے بھائی کہتے تھے کہ یہ اس کے نام کا حصہ تھا۔ اس کا اصل نام کہیں پس منظر میں چلا گیا تھا۔ لوگوں میں شناخت اسے " منو بھائی " کے قلمی نام ہی سے ملی۔

منو بھائی کا اصل نام منیر احمد قریشی تھا۔ ان کے دادا میاں غلام حیدر قریشی امام مسجد تھے مگر انہوں نے امامت کو ذریعہ معاش نہ بنایا تھا۔ روزگار کے لیے وہ کتابوں کی جلد بندی اور کتابت کا کام کیا کرتے تھے۔ غلام حیدر قریشی پنجابی زبان کے عمدہ شاعر تھے۔ انہوں نے ہندو ?س کی مذہبی کتاب " گیتا " کا منظوم پنجابی ترجمہ کیا تھا۔ ہندی، فارسی اور سنسکرت پر انہیں عبور حاصل تھا۔ پنجابی کلاسیک انہیں ازبر تھی۔ بچپن میں منو بھائی نے ان سے بہت کلاسیکل شاعری سنی۔ وہ چھ ماہ تک مہاراجہ کشمیر کے فارسی کے اتالیق بھی رہے۔

منو بھائی کے والد محمد عظیم قریشی ریلوے میں ملازم تھے جو ترقی کرتے ہوئے اسٹیشن ماسٹر بن گئے تھے۔ منو بھائی بچپن میں مرنجان مرنج تھے۔ نازک جسم کے ساتھ ساتھ دماغ بھی نازک اور حساس تھا۔ اوپر سے زبان میں ہلکی سی لکنت تھی جس کی وجہ سے لڑکے ان کا مذاق اڑایا کرتے۔ تنگ آ کر انہوں نے لڑکیوں کی صحبت میں پناہ لی جو ان پر آوازے نہیں کستی تھیں اور نہ ہی ان کی طبع نازک یا لکنت کا مذاق اڑاتی تھیں۔

1947 میں میٹرک کرنے کے بعد وہ گورنمنٹ کالج کیمبل پور (اٹک) میں داخل ہو گئے جہاں انہیں غلام جیلانی برق، پروفیسر عثمان اور مختار صدیقی جیسے اساتذہ کی شاگردی کا فخر حاصل ہوا۔ شفقت تنویر مرزا سے اسی کالج میں ان کی دوستی ہوئی اور انہوں نے بھی پنجابی زبان میں شاعری شروع کر دی۔ معروف پنجابی شاعر، ادیب اور نقاد شریف کنجاہی ان کے ماموں تھے۔

کالج میں منو بھائی نے طلبہ سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیا جس کی وجہ سے انہیں کالج سے نکالنا پڑا اور یوں گریجویشن نامکمل رہ گئی۔ والد نے افسروں سے کہہ کر انہیں ریلوے میں ایک اچھی نوکری دلا دی مگر انہیں یہ نوکری پسند نہ آئی۔ گھر سے نکل کر وہ راولپنڈی پہنچ گئے جہاں ان کے دوست شفقت تنویر مرزا پہلے سے موجود تھے۔ منو بھائی نے راولپنڈی کے اخبار روزنامہ تعمیر میں پچاس روپے ماہوار پر پروف ریڈر کی حیثیت سے کام شروع کر دیا۔ اپنی قابلیت اور خداداد صلاحیت کی بدولت وہ جلد ہی (جاری ہے ------)

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔۔۔۔ (ادارہ)

بقیہ 1

میں احتیاط کرنی ہوگی کہ ہم ایسے لوگوں کو منتخب کریں جو ہماری نسلوں کو اس ناسور سے بچا سکیں پیر عبدالقادر نے کہا کہ سکول کالج اور یونیورسٹی کے بچوں کو اس طرف لگایا جارہا ہے انتظامیہ کو ہوش کے ناخن لینے ہوں گے کہ ہمارے آنے والی نسلیں اس گناہ سے محفوظ رہیں سردار واجد صبور نے کہا کہ انشاء اللہ آنے والے وقت میں ہم ہر محلے کی سطح پر ایسے پروگرام کر کے لوگوں میں آگاہی پیدا کریں گے کہ نشہ کتنی بڑی لعنت ہے اور اس پر کیسے اپنی آنے والی نسلوں کو بچانا ہے مولانا آفتاب کاشر نے کہا کہ ہمیں دین اسلام کی طرف اپنے آپ کو لانا ہوگا تب ہی جا کر ہم منشیات اور باقی گناہوں سے بچ سکتے ہیں اس کے علاوہ مولانا رشید احمد اور دیگر نے بھی خطاب کیا اور منشیات کے بارے میں آگاہی فراہم کی

بقیہ 2

شاہد اعظم، مولانا عبداللطیف، حکیم مدنی، عمران حنیف، زاہد ریاض، افتخار الدین، ڈاکٹر فہد سید، اعجاز رفیق انچارج وی آئی، زرین اعوان، ظفر دلدار، مشتاق اعوان، فیصل نزاکت، ساجد عظیم، محمد وقاص نے خطاب کیا جبکہ پرل اسلامک سکول اینڈ کالج کے ڈائریکٹر عبدالمتین عابد نے کینیڈا جبکہ احتشام راشد نے سعودی عرب سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ مقررین نے مرحوم کی تعلیمی و دینی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وہ عجز و انکساری کا پیکر تھے، خدمت خلق، دیانتداری، وضع داری، خلوص، خوش گفتاری ان کے اوصاف حمیدہ تھے، وہ ایک باعمل اور نیک سیرت انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کیلئے زندگی وقف کی، ان کی زندگی ہم سب کے لئے قابل تقلید ہے، پرل اسلامک سکول اینڈ کالج جنڈ میں طویل عرصہ تک خدمات انجام دیں اور ہزاروں بچوں کو دینی تعلیم سے روشناس کروایا، درس قرآن کے ذریعے انہوں نے لوگوں اور طلباء و طالبات کی زندگیاں بدلنے میں اہم کردار ادا کیا، ان کی وفات سے جہاں پورا علاقہ ایک عظیم شخصیت سے محروم ہو گیا وہاں پرل اسلامک کے طلباء و طالبات ایک عظیم رہنما اور استاد سے محروم ہو گئے، ان کی وفات سے پیدا ہونے والے خلاء کو پر کرنا انتہائی مشکل ہے اور کئی مدتوں محسوس کی جائے گی، انہوں نے اپنی زندگی بے انتہا دکھوں اور مصائب کا سامنا کیا، انہوں نے انتہائی صبر، برداشت اور حوصلہ سے تمام آزمائشوں کا سامنا کیا اور ہمیشہ اللہ کا شکر بجا لاتے رہے، ان جیسی شخصیات کا دنیا سے چلا جانا یقیناً ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے، پرل اسلامک سکول اینڈ کالج کے طلباء و طالبات ان سے اس قدر مانوس تھے کہ انہیں اپنے گھر کا فرد سمجھتے تھے، بچوں کی اخلاقی تربیت، کردار سازی میں ان کا کردار کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، ان کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ یہی ہے کہ ان جیسا طرز زندگی اور اصولوں کو اپنایا جائے، وہ حقیقی معنوں میں ایک رہبر و رہنما تھے جنہوں نے اپنے طرز عمل سے دوسروں کی زندگیوں پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں، آخر میں ان کے درجات کی بلندی اور سوگواران کے صبر جمیل کی خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 3

باوجود کام جاری ہے جس سے محکمہ تعلیم کی کارکردگی اور انتظام پر شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ ان اسکولوں کو فعال قرار دیا گیا ہے جبکہ ان میں 238 اساتذہ تعینات ہیں جن کا کوئی شاگرد نہیں ہے۔ صورتحال نے وسائل کی تقسیم اور نگرانی کے واضح فقدان کے حوالے سے سوالات کو جنم دیا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پورے خطے میں سینکڑوں سرکاری اسکول پہلے ہی انتہائی کم یا طلبا کے عدم اندراج کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں۔ صرف 2024 میں 4,400 سے زیادہ سرکاری اسکولوں کو اسی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا جن میں کوئی طالب علم نہیں تھا جس سے کا بعض انتظامیہ کے تحت تعلیمی نظام کی پائیداری پر مزید شکوک پیدا ہوئے۔۔۔ یہ صورتحال مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی حکام کی بدانتظامی اور نااہلی کی عکاسی کرتی ہے جہاں ہر محکمہ تیزی سے غیر فعال ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ اسکولوں کی بندش اور صحت کی دیکھ بھال جیسے اہم شعبوں میں عملے کی کمی کا نام نہاد ترقی کے حکومتی دعوؤں کی قلعی کھول دیتی ہے

بقیہ 4

کے علاقے حیدر بیگ میں قتل آیا۔ حکام نے بتایا فوجی کی سروس رائفل سے حادثاتی طور پر گولی چل گئی جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ اسے فوری طور پر علاج کے لئے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مرنے والے فوجی کی شناخت سندیپ کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بقیہ 5

ہونے نہ رہ پائی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اجمیر میں راجستھان میں مقیم کشمیری تاجر اور طلباء و طالبات کیساتھ ملاقات کے دوران کیا۔ اس موقع پر معاون جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال اور ایم ایل اے پونچھ اعجاز جان بھی تھے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے تاجروں اور طلبا سے کہا کہ وہ اپنا کاروبار اور تعلیم جاری رکھیں اور جب بھی آپ کو کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ جموں و کشمیر حکومت کی نوٹس میں لائی جائے۔

بقیہ 6

کا شہر لاہور پہلے نمبر پر آ گیا۔ لاہور میں ایئر کوالٹی انڈیکس کی مجموعی شرح 657 کی بلندیاں چھونے لگی، لاہور کے علاقوں خدا حسین میں ایئر کوالٹی انڈیکس 1282، سید مراتب علی روڈ پر 1234، سی ای آر آفس 975 اور عسکری ٹین میں 780 ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین نے باسیوں کے شہر کی فضا خراب ہونے پر عوام کو احتیاط کی ہدایت کی ہے۔ کراچی میں بھی اے کیو آئی کے مطابق شہر کا فضائی معیار مضر ہے، دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں کراچی نویں نمبر پر موجود ہے جبکہ پاکستان کے آلودہ ترین شہروں میں کراچی چوتھے نمبر پر ہے۔ کراچی میں ہوا میں آلودہ ذرات کی مقدار 183 پرٹیکولیٹ میٹرز ریکارڈ کی گئی ہے، کراچی کے آلودہ ترین علاقوں میں سر فہرست گلشن اقبال، دوسرے نمبر پر کورنگی اور تیسرے نمبر پر شاہ فیصل موجود ہے۔

بقیہ 7

دی لوکس کی لین پالی پی کے باعث وہ آگ پر قابو نہ پا سکے البتہ مقامی لوگوں کی کوششوں سے قریبی دیگر گھر جلنے سے بچ گئے، ریسکیو 1122 کی فور ویل گاڑی نہ ہونے کے باعث وہ چڑھائی نہ چڑھ سکی جس پر عوام میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے عوامی حلقوں نے ایک بار پھر حکومت وقت سے ریسکیو 1122 جہلم ویلی کو فور ویل گاڑی دینے کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ 8

پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔ معاہدے پر عمل درآمد پاکستانی وقت کے مطابق صبح 11:30 بجے شروع ہوا۔

بقیہ 9

بریک ڈاؤن ہوا۔ ادھر کراچی میں بھی ٹھنڈی ہوائیں چل پڑیں، شہری سویٹر اور جیکٹس پہن کر موسم انجوائے کر رہے ہیں۔

بقیہ 10

کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ چھ دنوں سے لاپتہ تھا گزشتہ روز لاپتہ شہری کی لاش برآمد کی گئی پولیس نعش کو تحویل میں لے کر اس کی شناخت محمد اسحاق کے طور پر کی۔

بقیہ 11

چوکی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ حفاظتی اقدامات کے نام پر اضافی چوکیاں قائم کی جارہی ہیں، گشت میں اضافہ اور عوامی مقامات کی کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ آئی جی پی بردی نے کہا کہ تمام افسران کو پر امن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے سخت پابندیاں نافذ کرنی ہوں گی۔ امن وامان کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اجلاس میں پولیس، سی آر پی ایف، بی ایس ایف اور انٹیلی جنس کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ہجوم کو کنٹرول کرنے، ٹریفک مینجمنٹ اور بھارتی فورسز کی تعیناتی کا جائزہ لیا گیا۔ حکام کی توجہ نام نہاد یوم جمہوریہ کی تقریبات کے پر امن انعقاد کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے۔ اجلاس میں ہائی ویز، ریلوے ٹریکس اور اسٹیشنوں پر حفاظتی اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا اور اہم علاقوں میں سخت نگرانی کو برقرار رکھنے پر توجہ دی گئی۔ مقبوضہ علاقے میں بھارتی فورسز جگہ جگہ ناکے لگا کر لوگوں کی تلاشی لے رہی ہیں اور فورسز اہلکار ہر گزرنے والے شخص خاص طور پر نوجوانوں سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔

بقیہ 12

انکار کر دیا عوام میں سخت غم و غصہ اور تشویش کی لہر دوڑ گئی، وزیر اعظم، وزیر پی ڈی او، وزیر تعلیم سکولز اور چیف سیکرٹری آزاد کشمیر سے نوٹس لینے کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق جنوری کے پہلے ہفتہ میں آزمائشی طور پر جھم فال پاور پروجیکٹ نے بجلی پیدا کرنا شروع کر دی، جس کے بعد افتتاح کی پہلی تاریخ آٹھ جنوری مقرر کی گئی لیکن وزیر اعظم آزاد کشمیر مصروفیات کے باعث آٹھ جنوری کو نہ آ سکے انھوں نے سولہ جنوری کے روز پاور ہاؤس کا افتتاح کیا، سولہ جنوری سے تاحال محکمہ پی ڈی او نے صرف پانچ سو کلو واٹ تک بجلی محکمہ برقیات کے سسٹم میں منتقل کی جو کہ نصف میگا واٹ کے قریب بنتی ہے باقی بجلی دینے کے بارہ میں محکمہ پی ڈی او کے ذمہ داران کے مختلف موقف سامنے آرہے ہیں جن میں پانی کی کمی کے ساتھ ساتھ مشینری کی رننگ مکمل ہونے کا موقف اختیار کیا جارہا ہے، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ مشینری جنوری کے پہلے ہفتے سے چل رہی ہے اس کی مزید کتنی رننگ درکار ہے؟ پانی تو اتنا موجود ہے جس سے دو مشینیں مکمل طور پر چل سکتی ہیں پھر کیوں باقی بجلی محکمہ برقیات کے سسٹم میں منتقل نہیں کی جارہی ہے؟ جھم پاور ہاؤس کے افتتاح سے اندھیروں میں ڈوبے علاقوں کے عوام میں بڑی خوشی پیدا ہوئی تھی لیکن افتتاح کو چار روز گزرنے کے بعد بھی خود جیاں، جھم اور خاطر ناڑ کے علاوہ باقی علاقوں کو پی ڈی او کی جانب سے بجلی فراہمی سے انکار پر عوام میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے، عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ کیا بارہ سو کلو واٹ بجلی بھی پیدا نہیں ہو رہی؟ جو یونین کونسل چچاہمہ اور یونین کونسل خود جیاں کے تمام علاقوں کو مل پائے، پھر اس پروجیکٹ کا کیا فائدہ جس پر تقریباً ایک ارب روپے خرچ کر دیے گئے ہیں محکمہ پی ڈی او عوام کو جواب دے۔

بقیہ 13

مہم کا آغاز 14 جنوری کو یونین کونسل چھتر دومیل سے کیا گیا تھا جو مسلسل چوتھے روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر اسد الرحمن خان نے کہا کہ اس مہم کا دائرہ کار ہر یونین کونسل تک بڑھایا جا رہا ہے۔ آگاہی مہم کا مقصد لوگوں کو فیملی پلاننگ کے بارہ میں معلومات فراہم کرنا ہے۔ محکمہ بہبود آبادی کی ٹیمیں ہر گھر کی رجسٹریشن کرتے ہوئے گھر کو ایک مخصوص نمبر الاٹ کریں گی جو گھر کے مرکزی گیٹ پر آویزاں ہوگا۔ اس نمبر کے تحت گھر کے افراد کا مکمل ڈیٹا مرتب کیا جائیگا اور اس طرح محکمہ کے پاس مکمل اعداد و شمار کا ایک ڈیٹا بیس مرتب ہو جائے گا۔ اس ڈیٹا کی بنیاد پر ہماری ٹیمیں آئندہ کے لیے آگاہی مہم پر کام کریں گی اور گھر گھر جا کر لوگوں کو معلومات فراہم کریں گی۔

بقیہ 14

کے صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا انکا کہنا تھا مولانا اشفاق ربانی مرحوم کی دینی رفاہی خدمات قابل ستائش ہیں فروعی اختلافات علماء کا حسن اس کی آڑ میں انتشار کی اجازت نہیں دی جا سکتی انھوں نے کہا نہ صرف عباسپور بلکہ پونچھ بھر میں فرقہ واریت ختم ہے، جس کو جاری وساری رکھیں گے محمد عربی نے امت کو توڑا نہیں جوڑا ہے انھوں نے کہا کہ دین اسلام امن و آشتی کا دین ہے معاشرے میں برائی کی بیخ کنی کے لئے اپنا کردار ادا کیا اور کرتے رہیں گے

بقیہ 15

محکمہ کے اندر خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، موصوف دیانتدار فرض شناس، قابل، دلیر اور محکمہ کی نیک نامی میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا انہوں نے ساری زندگی محکمہ جنگلات میں رہتے ہوئے شجرکاری اور شجر پروری میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا اور آج آپ کو یہ سرسبز و شاداب جنگلات نظر آرہے ہیں یہ محکمہ جنگلات کے تمام ملازمین ہی کی مرہون منت ہیں، انہوں نے کہا کہ سرسبز کشمیر کی پہچان ہی سرسبز اور شاداب پہاڑ ہیں اس کی مزید خوبصورتی کے لیے ہمیں اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ جنگلات کی طرف سے محکمہ جنگلات سے ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران رینج آفیسر سردار امتیاز چغتائی، رینج آفیسر سید عابد حسین شاہ، فارسٹر سردار حلیم خان، فارسٹر سردار سلیم خان، فارسٹر راجہ رحمت حسین، اور راجہ ارشد کے اعزاز میں پروقار تقریب سے بحیثیت صدر خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب کے مہمانان خصوصی ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران تھے تقریب سے محکمہ جنگلات سے ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران رینج آفیسر سردار امتیاز چغتائی، رینج آفیسر سید عابد حسین شاہ، ڈی ایف او سردار لطیف خان، سید طاہر علی شاہ، اعجاز عباسی، چوہدری بشیر، سردار عبدالرشید چغتائی ایڈووکیٹ، معراج عبدالرزاق، نوید سوئی، اظہر بشیر، عبدالستار کیانی، امتیاز رحمی، سردار عاشق خان، چیئرمین زکوٰۃ، مولانا خورشید اکبر، سردار الطاف خان، عثمان حنیف، افتخار خان، آفتاب خان، راجہ رشید، سردار رشید چغتائی، امتیاز شاہ ایڈووکیٹ، سردار شوکت خان، رفاقت گیلانی، و دیگر نے خطاب کیا، فارسٹر سردار حلیم خان، فارسٹر سردار سلیم خان، فارسٹر راجہ رحمت حسین، اور راجہ ارشد، تقریب سے قبل معزز مہمانوں کو ریٹائرمنٹ کے بعد محکمہ جنگلات کے آفس سے پریڈ چوک تک استقبالیہ ریلی نکالی گئی شرکاء ریلی کو پورے بازار سے ڈھول کی تھاپ پر جلوس کی صورت میں تقریب میں لایا گیا ریلی میں بانکی گاڑیوں پھول کی پتیوں اور ہاروں کی بھرمار ہوئی مقررین نے ریٹائرڈ ہونے والے آفیسران کی محکمہ جنگلات کے لیے تاریخی گرانقدر انتظامی کو خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 16

ہوئے میر سیف نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی تاریخ کے واحد وزیر اعظم ہیں جنہیں غلط منصوبے پر سزا دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ القادر کیس میں پیسہ بیرون ملک نہیں گیا بلکہ پاکستان آیا، اگر سیرت النبی کی تعلیمات کو فروغ دینا جرم ہے تو ہمیں اس جرم پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کو کرپشن اور منی لانڈرنگ جیسے دھندوں پر سزا نہیں ہوئی، مریم نواز القادر یونیورسٹی سرکاری تحویل میں آنے پر بہت خوش ہے، مریم نواز کو بانی پی ٹی آئی کے منصوبے اپنے نام کرنے کی پرانی عادت ہے۔

بقیہ 17

کے [illegible] جانب سے سپریم کورٹ کے آئینی بینچ کے سربراہ جسٹس امین الدین خان، سپریم کورٹ کے برطرف جسٹس سید مظاہر علی اکبر نقوی اور سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جسٹس قاضی محمد امین احمد کی سپریم کورٹ میں بطور جج تعیناتی کے خلاف دائر درخواستوں پر رجسٹرار آفس کے اعتراضات پر اپنے چیمبر میں دن 2 بجے سماعت کریں گے۔ درخواستوں میں وفاق پاکستان اور دیگر کو سیکرٹری قانون وپارلیمانی امور کے توسط فریق بنایا گیا ہے۔ درخواستیں 2020 میں دائر کی گئی تھیں۔ درخواست گزاروں کی جانب سے سینئر وکلاء سینیٹر حامد خان، قاضی محمد انور، غلام محی الدین ملک اور سید حیدر امام پیش ہوکر دلائل دیں گے۔ جسٹس جمال خان مندوخیل دلائل سننے کے بعد یا درخواستیں خارج کریں گے یا رجسٹرار آفس کے اعتراضات کے ساتھ کھلی عدالت میں بینچ کے سامنے مقرر کرنے کا حکم دیں گے جس کے بعد بینچ درخواستوں کے قابل سماعت ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرے گا۔ جبکہ جسٹس جمال خان مندوخیل وکیل ذوالفقار احمد بھٹہ کی جانب سے آئین کے آرٹیکل 63-A کو کالعدم قرار دینے کے لئے دائر درخواست پر رجسٹرار آفس کے اعتراضات پر بدھ کو اپنے چیمبر میں دن 2 بجے سماعت کریں گے۔ درخواست میں وفاق پاکستان کو سیکرٹری قانون وانصاف ڈویژن کے توسط سے فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار ذاتی حیثیت میں پیش ہوکر دلائل دیں گے۔ جبکہ جسٹس جمال خان مندوخیل جمعرات کے روز دن 2 بجے جمل مجوری جانب سے جسٹس سید مظاہر علی اکبر نقوی، جسٹس محمد امیر بھٹی اور جسٹس محمد مسعود جہانگیر کے خلاف دائر شکایت پر رجسٹرار آفس کے اعتراضات کے خلاف سماعت کریں گے۔ درخواست میں وفاق پاکستان اور دیگر کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست گزار ذاتی حیثیت میں پیش ہوکر دلائل دیں گے۔ جسٹس جمال خان مندوخیل دلائل سننے کے بعد یا درخواست خارج کر دیں گے یا رجسٹرار آفس کے اعتراضات کے ساتھ کھلی عدالت میں بینچ کے سامنے مقرر کرنے کا حکم دیں گے

بقیہ 18

نے کہا کہ ہمارا مقصد انسانیت کی خدمت اور اپنے علاقہ کیلئے ایسی بہترین خدمات انجام دینا ہے جس کو مستقبل میں آزاد کشمیر بھر میں وسعت دیتے ہوئے ایک عملی مثال قائم کی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ہم نے ابتدائی طور پر 9 ذیلی تنظیمات کا قیام عمل میں لاتے ہوئے سب سے پہلے صفائی کے مسئلہ پر توجہ دی جو مستقبل میں بھی جاری رہے گی، اس کے ساتھ ساتھ معاشرہ کے غریب، نادار اور مستحق افراد کی فلاح و بہبود کیلئے بھی دن رات جدوجہد کی جسے آئندہ دنوں میں مشاورت اور حکمت عملی کے ساتھ ایک نئی جہت ملے گی، انہوں نے کہا کہ ہمارا منصوبہ ہے کہ تمام معاشرے کے ایسے افراد جو انتہائی ضرورت مند، مستحق اور غریب ہیں ان کیلئے ایسے پروگرامز لانچ کریں جن کی مدد سے وہ خود کفالت کی جانب گامزن ہوں اور کسی حد تک غربت اور بے روزگاری کے عفریت کو ختم کر پائیں، انہوں نے کہا کہ منشیات کے حوالے سے بھی ہماری جدوجہد سب کے سامنے ہے جس کے پھیلاؤ کو روکنے اور اس کے تدارک کیلئے ہم نے پولیس کے محکمہ سے بھی ایسے قابل لوگوں اور مقامی افراد پر مشتمل بھی ایک ایسی کمیٹی تشکیل دی ہے جو اس زہر کو معاشرے کی جڑوں سے ختم کرنے کیلئے کام کر رہی ہے اور اس کے علاوہ بھی بے شمار پراجیکٹس کو ہم لے کر چل رہے ہیں جن کو مزید جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے جدید بنیادوں پر استوار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کرکٹ گراؤنڈ کا ابتدائی مقصد یہاں کے مقامی گھروں سے پکڑے گئے کو اٹھانا اور پرڈیٹ جنمٹ کو ایسی شکل دینا ہے جس سے نہ صرف گندگی پھیلنے پر قابو پایا جا سکے بلکہ مستقبل میں اس مسئلہ کو مکمل طور پر ختم کرتے ہوئے اس سے زرمبادلہ بھی حاصل کیا جا سکے اور انشاءاللہ ہم اپنے اس مقصد کی تکمیل کیلئے معاشرے کے تمام طبقات کی مشاورت اور منصوبہ بندی سے قدم بڑھائیں گے، اس تقریب سے ذیلی اصلاحی تنظیموں کے ذمہ داران و دیگر زعماء کرام نے بھی خطاب کیا اور کمرشل ویلفیئر آرگنائزیشن کی خدمات کو سراہتے ہوئے اپنے بھرپور تعاون کی بھی یقین دہانی کروائی۔

بقیہ 19

تمام ذمہ داروں کو اس کا اجر عظیم دے اور اس طرح بے سہارا لوگوں کا سہارا بنتے رہیں اس موقع پر موجود تمام خواتین وحضرات نے مسلم ہینڈز کے لیے دعا کی کہ اللہ پاک اسی طرح غریب لوگوں کی امداد جاری رکھ سکیں۔ گاؤں داہو دھمدم کوٹ 100 فیملیز میں تقسیم کیا گیا، اس موقع پر غریب نادار فیملیز نے مسلم ہینڈز کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں ہمیں یاد رکھا ہے۔

بقیہ 20

حامیوں میں آگئے اور انہوں نے عدالت پر ہی دھاوا بول دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوبی کوریا عدالت کے اس فیصلے پر لوگوں نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور صدر یون سک یول کے سینکڑوں حامیوں کی طرف سے شدید احتجاج کیا اور ہجوم عدالت کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ کر اندر داخل ہو گئے اور فرنیچر کو بھی نقصان پہنچایا۔ جنوبی کوریا کے صدر، یون سک یول ملک کے پہلے موجودہ صدر ہیں جنہیں گرفتار کیا گیا۔ انہیں گزشتہ برس 3 دسمبر کو مارشل لا کے نفاذ کے اعلان کے بعد گرفتار کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق عدالت پر حملے کے الزام میں پولیس نے 40 افراد کو گرفتار کیا جبکہ اس دوران 40 پولیس اہلکاروں کو معمولی زخم بھی آئے جنہیں طبی امداد دی گئی۔ جنوبی کوریا کے تفتیش کاروں نے سیول کی ایک عدالت سے صدر یون سک یول کی نظر بندی کی مدت میں توسیع کرنے کو کہا کیونکہ انہوں نے ان کے سوالات کے جواب دینے سے انکار کر دیا تھا۔ ملک میں مارشل لا لگانے پر معطل صدر یون سک کو 4 دن قبل تحقیقات کے لیے حراست میں لیا گیا تھا جبکہ اس سے قبل یون سک یول کے حامی ان کی گرفتاری میں بھی رکاوٹ بنے ہوئے تھے۔

بقیہ 21

صورتحال کا کنٹرول سنبھال لیا، دیگر علاقوں میں بھی سرچ آپریشن متوقع ہے۔ آپریشن دہشتگردوں اور لوٹ مار میں ملوث افراد کے خلاف کیا جارہا ہے۔ دوسری جانب کرم میں ٹل پاراچنار شاہراہ 110 روز بھی ہر قسم آمد و رفت کیلئے بند ہے، جس کے باعث اشیائے ضرورت نہ ملنے کی وجہ سے لوگ فاقوں پر مجبور ہیں۔ لوئر کرم کے چار دیہی کونسلز میں آپریشن کیا جائے گا اور فورسز نے کئی مورچوں پر کمانڈ سنبھال لیا ہے۔ پولیس کے مطابق فورسز کی بھاری نفری لوئر کرم میں موجود ہے۔ کے مطابق لوئر کرم کے مکین آپریشن کے خلاف سراپا احتجاج ہیں، مظاہرین کا کہنا ہے کہ بگن کوئی آپریشن ہرگز قبول نہیں۔ طوری بنگش قبائل نے آج چھ بجے تک حکومت کو ڈیڈ لائن دی ہے۔ قبائل کا کہنا ہے کہ امن معاہدے کے بعد اب تک دس سے زیادہ خلاف ورزیاں ہو چکی ہیں لیکن حکومت نے کوئی ایکشن نہیں لیا، اگر راستوں کو نہیں کھولا اور تحفظ کو یقینی نہیں بنایا تو امن معاہدے سے لاتعلقی کا اعلان کریں گے اور معاہدے پر عملدرآمد نہ ہونے پر اپنا لائحہ عمل خود تیار کریں گے۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ بنکرز مسماری کا عمل تاخیر کا شکار ہے، دونوں فریقین کے اب تک آٹھ بنکرز مسمار ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب راستوں کی طویل بندش کے باعث دو مزید بچے دم توڑ گئے، جس کے بعد جاں بحق بچوں کی تعداد 157 ہو گئی۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سید میر حسن جان کا کہنا ہے کہ 38 بچے صرف ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال پاراچنار میں جاں بحق ہوئے ہیں۔

بقیہ 22

پیر واجد سیلانی سیم نے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کے لیے بنیادی سہولت صحت کے شعبوں میں خصوصی پیکج فراہم کرنے پر وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں، یہ اقدام ضلع جہلم ویلی کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کی طرف ایک اہم قدم ہے جو عوام کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ صحت اور تعلیم کسی بھی ملک کی بنیاد ہوتی ہیں، اس پیکج کے ذریعے ان شعبوں میں بہتری آنا یقینی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی سینئر نائب صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر صاحبزادہ اشفاق ظفر نے ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا کے صدر محمد زاہد اعوان، جنرل سیکرٹری انصار حسین نقوی، نائب صدر مبارک حسین اعوان سے عیادت کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ صاحبزادہ اشفاق ظفر نے کہا کہ ہم وزیر اعظم کی دوراندیش قیادت اور عوام کی فلاح کے لیے ان کے اخلاص کو سراہتے ہیں یہ پیکج ضلع جہلم ویلی کے دونوں حلقوں کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا ہم تعمیر و ترقی اور عوامی خوشحالی کے منصوبوں کے آغاز پر حقیقی اہداف پر اپنا بھرپور تعاون کریں گے۔ وزیر اعظم چوہدری انوار الحق کے اقدامات اور پیکج عوام کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھتے ہیں اور اس میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، دوران اثناء ڈسٹرکٹ پریس کلب جہلم ویلی کے وفد نے کشمیر ہاؤس میں صاحبزادہ اشفاق ظفر کی عیادت کی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 23

بمباری اور فائرنگ کی ہے، جس کے نتیجے میں کئی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔ شعف کے علاقے میں اسرائیلی بمباری سے 3 فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوئے، جبکہ بیت حانون میں بھی شہدا اور زخمیوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ الشجاعیہ کے علاقے میں جنگ بندی کے نفاذ کے بعد اسرائیلی فائرنگ کے نتیجے میں 3 فلسطینی شہید اور 20 زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اہداف پر حملے جاری رہیں گے۔ یہ صورتحال فلسطینی عوام کے لئے مزید مشکلات پیدا کر رہا ہے۔

بقیہ 24

کر لاڈا لٹرز نے ظفر پنجے دیا، مقامی لوگوں نے بندروں کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہیں ہوئے، لوگوں نے وائلڈ لائف سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر بندروں کو پکڑ کر عوام کے جان و مال کو محفوظ بنائے، یاد رہے کہ اس سے قبل بھی چھوٹیاں میں بندر موجود نہیں تھے، بندروں کی بڑی تعداد وائلڈ لائف آف کنٹرول میں ملحقہ گاؤں نوٹر آباد میں موجود ہے، جن کو بھی آج تک وائلڈ لائف نے آبادی سے دور کرنے کی کوشش نہیں کی نوٹر آباد میں بھی عوام کی جان و مال بندروں سے محفوظ نہیں ہے آئے روز کسی نہ کسی واقعہ کی اطلاعات سامنے آتی رہتی ہیں

بقیہ 25

کے تحت پناہ گاہیں اور بھی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ سفارتخانے کی قونصل ٹیم اس وقت دخلہ میں موجود ہے، مراکش میں متعلقہ حکام کے ساتھ قریبی رابطے میں ہیں تاکہ متاثرین کو مکمل مدد فراہم کی جاسکے۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ بچ جانے والے شہریوں کی وطن واپسی کی مکمل کیلئے بھی کوشاں ہیں، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی فلاح و بہبود کیلئے پر عزم ہیں۔ بچ جانے والوں میں مدثر حسین، بیکم خالد، محمد خالق، عبدالغفار، گل شیر، نوید احمد، عباس کاظمی، غلام مصطفیٰ، ہدایت الدین، عمران اقبال شامل ہیں۔ ترجمان کے مطابق بچ جانے والے پاکستانیوں میں شعیب ظفر، علی حسن، مہتاب الحسن، عزیز پرشارت، محمد آصف، مجاہد علی، عامر علی، عمر فاروق، بلال اقبال، ارسلان اور عرفان احمد شامل ہیں

بقیہ 26

۔ طرمان نے کہا کہ تمہاری نکلی تصاویر ہیں اگر شور مچایا تو سوشل میڈیا پر وائرل کردوں گا، لوکل کونسلر اور اسکے ساتھی لڑکی کو اغوا کر کے میرپور ایک دفتر میں لے گئے، دوسرے دن لڑکی کو اسی گاڑی میں واپس لایا گیا اور زبردستی بیانات دلوا کر اسٹام پیپر پر دستخط کروائے اور کہا کہ گھر میں بات نہ مانی تو تمہاری رات کو جو ویڈیو بنائی ہے وہ سوشل میڈیا پر ڈال دوں گا۔ لڑکی کی طبیعت جب زیادہ خراب ہوئی تو متاثرہ لڑکی کو ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی چھوڑ کر بھاگ گئے، لڑکی نے اسلام آباد ہولی فیملی ہسپتال میں ہی میڈیکل کورس بھی کیا تھا، لڑکی اپنے سابق ہاسٹل میں گئی جہاں پر جا کر اس نے ہاسٹل وارڈن کو اپنے نمبر سے والد جو بیرون ملک روزگار کے سلسلے میں مقیم ہیں کو کال کی اور اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کے بارہ میں آگاہ کیا، جس پر گھر کے دوسرے افراد ہولی فیملی ہسپتال کے ہاسٹل سے جا کر اپنی بچی کو لے کر واپس آئے۔ جب یہ معاملہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوا پولیس کے پاس گیا تو غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق لوکل کونسلر طاہر تھیل اعوان نے زہر کھا کر خودکشی کی کوشش کی جو کہ مہری اور وہ اسوقت ہسپتال میں داخل ہے عوامی سیاسی و سماجی حلقوں نے واقعہ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے احکام بالا سے نوٹس لینے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 27

انٹرویو کے دوران وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستان پانڈا بانڈز کے ذریعے چین کی کیپٹل مارکیٹس میں قبولیت اختیار کرنا چاہتا ہے اور اس کے ذریعے پاکستان چینی سرمایہ کاروں سے تقریباً 200 ملین امریکی ڈالر جمع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت پاکستان کی معیشت کو برآمدات پر مبنی ترقی کی طرف منتقل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ ادائیگیوں کے توازن میں پائیداری حاصل کی جائے۔ انہوں نے چین، پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے دوسرے مرحلے (سی پیک 2.0) کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سی پیک کا دوسرا مرحلہ مزید چینی کمپنیوں اور سرمایہ کاری کو راغب کرے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ہانگ کانگ کے ساتھ مالیاتی تعاون کو بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے ہانگ کانگ کو پاکستان میں تجارتی اور مالیاتی مواقع کا جائزہ لینے کے لیے دورہ کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ہانگ کانگ چینی اور پاکستانی کمپنیوں کے درمیان مشترکہ منصوبوں کے لیے ایک موزوں مقام ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ 28

اللہ پاک مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

بقیہ 29

ٹیکنالوجی کا حصول بھی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ نصاب تعلیم کو دورحاضر کے تقاضوں اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ہے، نوجوان ملک کا مستقبل ہیں، نوجوانوں سے بہت امیدیں وابستہ ہیں، چھٹی کے دن یہاں آیا، ہمارے لیے کوئی چھٹی نہیں ہوتی۔ یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ میرے والد وزیر صحت تھے، انہوں نے نشتر ہسپتال ملتان کی بنیاد رکھی، ڈی ایچ کیو مظفر گڑھ اور ڈی ایچ کیو میانوالی کی بنیاد بھی میرے والد نے رکھی، میں نے بھی تعلیم اور صحت کیلئے بہت کام کیا، گیلانی لا کالج کا معیار اتنا بلند ہے کہ آسانی سے داخلہ نہیں ملتا۔ چیئرمین سینیٹ نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میں گورنمنٹ کالج لاہور میں بھی پڑھتا ہوں، آپ طلبہ میں سے ہی مستقبل میں صدر، وزیراعظم، چیئرمین سینیٹ اور وزرا ہوں گے، آپ سب مستقبل کے لیڈر ہیں، مجھے خوشی ہے کہ پاکستان کی 65 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے، یہ 65 فیصد نوجوان ہی پاکستان کو تبدیل کریں گے۔

بقیہ 30

راجہ فیصل ممتاز راٹھور کا کہنا تھا کہ بھارتی مقبوضہ کشمیر میں پراسرار ہلاکتیں ایک نئی چال ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے علاقے راجوری میں لوگ ہسپتالوں کے بجائے گھروں میں مردہ پائے گئے اتنی بڑی تعداد کی اچانک وفات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ افراد کی ہسپتال کے بجائے گھروں میں موت ظاہر کرتی ہے کہ یہ لوگ بیمار نہیں تھے بلکہ ان کو منظم منصوبہ بندی سے موت کے گھاٹ اتارا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی آرمی چیف کا بیان بھارت کے بٹنے ہونے کے موقف کے مردے گھوڑے میں جان ڈالنے کی ناکام مشق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارتی آرمی چیف کا پاکستان کو دہشتگردی کا مرکز قرار دینا حقائق کے منافی ہے۔ جنرل افسر نے مقبوضہ کشمیر میں کشمیریوں پر انتہائی وحشیانہ جبر کی ذاتی طور پر نگرانی کی، بھارتی آرمی چیف کے ریمارکس بھارت کی مقبوضہ کشمیر میں بربریت سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ یہ اندرونی طور پر اقلیتوں پر جبر اور بھارت کے بین الاقوامی جبر سے دنیا کی توجہ ہٹانے کی کوشش ہے، ایسے سیاسی مقلد بیانات بھارتی فوج کو سیاست زدہ سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ بھارتی قیادت کا بیان انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں سے عالمی توجہ نہیں ہٹا سکتا۔ راجہ فیصل ممتاز راٹھور نے کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر ایک بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ متنازع علاقہ ہے، جموں وکشمیر کی حتمی حیثیت کا تعین اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہونا ہے۔ جموں و کشمیر کی حتمی حیثیت کا تعین کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق ہونا ہے، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان پر بھارت کے بے بنیاد دعووں کا کوئی جواز نہیں۔ ایسے اشتعال انگیز بیانات علاقائی امن واستحکام کیلئے نقصان دہ ہیں۔

بقیہ 31

وزیراعظم شہباز شریف ملاقات کے بعد واپس ماڈل ٹاؤن روانہ ہوگئے۔ واضح رہے کہ حکومت اور پی ٹی آئی کی مذاکراتی کمیٹیوں کے درمیان اب تک 3 ملاقاتیں ہو چکی ہیں، پہلی ملاقات 23 دسمبر 2023 کو ہوئی تھی جب کہ دوسری ملاقات 2 جنوری کو اور 16 جنوری کو ہونے والی تیسری ملاقات میں پی ٹی آئی نے 7 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کردیا تاہم دو انتخابی دھاندلی کی عدالتی تحقیقات کے دیرینہ مطالبے سے پیچھے ہٹ گئی۔ پی ٹی آئی نے چارٹر آف ڈیمانڈ میں 2 کمیشن آف انکوائری بنانے کا مطالبہ کیا ہے، چارٹر آف ڈیمانڈ میں کہا گیا ہے کہ چیف جسٹس کی زیر سربراہی یا 3 سینئر ججز پر مشتمل کمیشن بنایا جائے جس کے لیے ججز کا انتخاب حکومت اور پی ٹی آئی مل کر کریں گی۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ کمیشن کا اعلان 7 دن میں کیا جائے اور کمیشن کی کارروائی کو اوپن رکھا جائے۔ چارٹر آف ڈیمانڈ میں کہا گیا ہے کہ پہلا کمیشن 9 مئی کے واقعات کی تحقیقات کرے جبکہ بانی پی ٹی آئی کی رینجرز کے ہاتھوں گرفتاری کی بھی تحقیقات کی جائیں اور گرفتاری کے بعد ملک بھر میں پیش آنے والے واقعات کی ویڈیوز کا جائزہ لیا جائے۔ تحریک انصاف نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام گرفتاریوں کا قانونی حیثیت اور انسانی حقوق کے حوالے سے جائزہ لیا جائے جبکہ کسی ایک بھی فرد کے خلاف متعدد ایف آئی آرز کے اندراج کا جائزہ لیا جائے۔ چارٹر آف ڈیمانڈ میں کہا گیا ہے کہ سنسر شپ، رپورٹنگ پر پابندیوں اور صحافیوں کو ہراساں کرنے کے واقعات کی تحقیقات کی جائے، انٹرنیٹ کی بندش اور اس سے ہونے والے نقصانات کے ذمہ داران کا بھی تعین کیا جائے

بقیہ 32

مطابق اوٹزما یہودیت پارٹی اب حکمران اتحاد کا حصہ نہیں ہے، لیکن اس نے کہا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی حکومت کو گرانے کی کوشش نہیں کرے گی۔ ایک بیان میں اوٹزما یہودیت نے جنگ بندی کے معاہدے کو حماس کے سامنے ہتھیار ڈالنے کا نام دیا اور غزہ میں سینکڑوں قاتلوں کی رہائی اور جنگ میں اسرائیلی فوج کی (کامیابیوں کو ترک کرنے کی مذمت کی۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے اپنے وزرا کے استعفے کے باوجود اسرائیلی پارلیمنٹ میں معمولی اکثریت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی حکومت سے یہودی سخت گیر پارٹی کے نکلنے سے ان کا اتحاد کمزور ہو جائے گا، اور یہ جنگ بندی متاثر ہوگی، لیکن اتحادی وزراء کے جانے سے اتحاد غیر مستحکم ہو گیا ہے۔

بقیہ 33

میں ہوگی، میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ کیپٹل ہل کے سامنے روٹنڈا ہال میں اپنے منصب کا حلف اٹھائیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہا کہ وہ سرد موسم کے پیش نظر عوام کو مشکلات میں نہیں ڈالنا چاہتے اس لیے تقریب کو اندر منتقل کیا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل 1985 میں بھی صدر ریگن کی حلف برداری کی تقریب سرد موسم کی وجہ سے روٹنڈا ہال میں منعقد کی گئی تھی۔

بقیہ 34

ہے کہ شدید برفباری موسم کے باوجود حلت تک لوہ رائے جانے والے فور گاڑیوں کیلئے شاہراہ نیلم کو بحال کردیا گیا ہے۔ تاوقت تک شاہراہ نیلم کو جلد بحال کر دیا جائے گا۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر کے احکامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ عوام کو سفری اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی نیلم کے بالائی علاقے شدید موسمی حالات کا شکار ہیں۔ درجہ حرارت منفی تین ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا ہے جس سے دریا نیلم کئی مقامات پر جم چکا ہے۔ شدید موسمی حالات کے باوجود شاہراہ نیلم کو بحال رکھنے کیلئے مسلسل کوششیں جاری ہیں تاہم شدید کہر کی تہوں کی وجہ سے سڑک کھولنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ شاہرات کا عملہ معمول طریقے سے بھی سڑک کی بحالی کیلئے کوشاں ہے۔ ڈپٹی کمشنر کا مزید کہنا تھا کہ شدید موسمی حالات کے دوران عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کیلئے بالائی وادی نیلم میں پاک آرمی کے زیر اہتمام طبی سہولیات سمیت دس بیسک ہیلتھ یونٹس، ایک تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور آر ایچ سی کام کر رہے ہیں۔ صحت مراکز میں ادویات اور طبی عملہ بھی موجود ہے۔ اسی طرح تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں گائناکالوجسٹ سمیت سپیشلسٹ ڈاکٹرز موجود ہیں۔

بقیہ 35

جبکہ دوسری جانب ایم ایس شیخ زاید ہسپتال راولاکوٹ کے نام سے سوشل میڈیا پیج پر اس واقعہ کی وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا گیا کہ 16 جنوری 2025 کو عبدالصمد نامی نومولود بچے کو ہسپتال لایا گیا۔ بچے کو طویل نیگل ریکان کی بیماری لاحق تھی۔ تین دن تک پیڈیاٹرکس کے ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ سمیت سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی ٹیم نے بچے کو زیر علاج رکھا۔ 19 جنوری کی رات ڈھائی بجے بچے کو پیٹ میں درد ہوا جس کے لئے اسے سوزش کم کرنے کا انجکشن لگایا گیا۔ صبح ہونے آٹھ بجے بچہ بیہوش ہو گیا۔ ڈاکٹرز نے سی پی آر کے باوجود بچہ جان کی بازی ہار گیا۔ زندگی موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ ڈاکٹرز کی پوری کوششوں کے باوجود بچہ جانبر نہیں ہو سکا۔ تمام سے درخواست ہے کہ ایسے بدقسمت واقعات کو ڈاکٹرز کی ناکامی کا رنگ دینے سے گریز کریں۔ معصوم بچے کے جسد خاکی کو سڑک پر رکھ کر تماشہ بنانا اور اللہ تعالیٰ کی رضا سمجھ کر لواحقین کے لئے دعا گو ہیں۔ ہسپتال کی تمام انتظامیہ اور سٹاف بچے کے لواحقین کے لئے دعا گو ہے اور اظہار ہمدردی رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ انتظامیہ شفاف تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے رہی ہے جس کے لئے کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔

بقیہ 36

پریشان حال ہیں، ان کے پاس سوائے دعاؤں کے دینے کے اور کچھ نہیں۔ سوشل میڈیا ایڈ پولیٹیکل ایکٹیوسٹ سلیمان شاہ ایڈووکیٹ نے اپنے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمران طبقہ نیلم ویلی کو نظر انداز کر رہا ہے۔ عوام کا بھرپور مطالبہ ہے کہ فوری ایمبولینس دو ہزار بھیج کر روڈ ٹریفک کے لیے کھول دی جائے بصورت دیگر دارالحکومت کی طرف لانگ مارچ کریں گے۔

بقیہ 37

۔ محفل سماع میں قوال بال کے صدر صاحبزادہ یاسین اعوان عرف ٹولو بادا، ملک عنایت کریم نے کمیٹی کے سپیکر اسمبلی چوہدری لطیف اکبر کو پوشنگ وڈی اور خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر سپیکر اسمبلی چوہدری لطیف اکبر کو ایڈمنسٹریٹر خواجہ اقبال وار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کیٹر ظہیر کاظمی اور منیجر چوہدری یوسف نے مختلف شعبہ جات کا دورہ کروایا اور دربار پر حاضری دی خصوصی دعا کی اور محفل سماع قوالی بھی سنی اور قوالوں کی تعریف کی۔

بقیہ 38

ہنرمند بنا کر انہیں بلاسود قرضے فراہم کرنے کے لیے پروگرام شروع کرنے کی ہدایات کر رکھی ہیں تاکہ خواتین اپنے لیے خود روزگار کے مواقع پیدا کر سکیں۔ راولاکوٹ کی خواتین سمال بزنس میں بہترین کام کر رہی ہیں انہیں مزید وسائل فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین مختلف شعبہ میں کاروبار کرنے والی خواتین کیلئے تجاویز لے کر ایک جامع پروگرام لائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے استفادہ کر سکیں۔ وزیر حکومت نے کہا کہ ہماری آبادی کا ایک بڑا حصہ خواتین پر مشتمل ہے۔ ہماری خواتین پڑھی لکھی ہیں۔ خواتین کو سمال بزنس کے مواقع فراہم کر کے انہیں مرکزی دھارے میں لائیں گے تاکہ وہ اپنے خاندان، ملک اور معاشرے کے لیے کردار ادا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ راولاکوٹ کی خواتین نے ہر شعبہ میں اپنا لوہا منوایا ہے۔ آپ کی تجاویز لے کر سمال بزنس پروگرام شروع کریں گے۔ بعد ازاں صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے آسان شرائط پر قرضے دیئے جائیں گے لیکن مانیٹرنگ کا نظام سخت ہوگا تاکہ بدعنوانی نہ ہو۔

بقیہ 39

۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے معاہدے پر عمل درآمد کو یرغمالیوں کی فہرست سے مشروط کیا تھا۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ رہا ہونے والے یرغمالیوں کی فہرست ملنے تک جنگ بندی کا باقاعدہ آغاز نہیں کریں گے۔ دوسری جانب حماس نے کہا تھا کہ تکنیکی وجوہات کی بنا پر فہرست دینے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اسرائیلی فوج کا بھی کہنا ہے کہ جب حماس معاہدے کی پاسداری نہیں کر رہی، اگر ایسا ہی چلتا رہا تو بمباری بند نہیں کریں گے۔ معاہدے کے مطابق یرغمالیوں کا تبادلہ شام چار بجے کے بعد شروع ہونا ہے۔ معاہدے کے مطابق پہلے مرحلے کے پہلے روز حماس اسرائیلی جیلوں میں قید 95 فلسطینیوں کے بدلے تین خواتین یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔ پہلے چھ ہفتوں میں اسرائیلی فوجیوں کو آبادی سے دور بفرزون میں واپس جانا ہوگا۔ اسرائیل غزہ پر ناکہ بندی میں نرمی کرے گا اور امدادی سامان لے جانے والے چھ سو ٹرکوں کو جانے کی اجازت ہوگی۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدہ آج سے نافذ العمل ہوگا۔

بقیہ 40

آئی ایس پی آر کے مطابق خوارج کے ایک گروپ کی 18 اور 19 جنوری کی رات پاک افغان سرحد پر ضلع ژوب کے علاقے سمبازہ کے قریب نقل و حرکت دیکھی گئی جس پر سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دراندازی کی یہ کوشش ناکام بنادی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے جہاں دراندازی کی یہ کوشش ناکام بنا دی گئی، وہیں 5 خوارج بھی مارے گئے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان بارہا عبوری افغان حکومت سے کہتا رہا ہے کہ وہ سرحد پر اپنی اطراف میں موثر بارڈر مینجمنٹ کو یقینی بنائے، توقع ہے کہ عبوری افغان حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی اور خوارج کی جانب سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیوں کو جاری رکھنے کے لیے افغان سرزمین کے استعمال سے روکے گی۔ آئی ایس پی آر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز اپنی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور ملک سے دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ادھر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سیکیورٹی فورسز کو ضلع ژوب میں پاک افغان بارڈر پر دراندازی ناکام بنانے پر خراج تحسین پیش کیا ہے صدر مملکت نے ایک بیان میں دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا صدر نے 5 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی بہادری کی تعریف اور کہا پاکستان کی بہادر سیکیورٹی فورسز ملکی سرحدوں کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، صدر مملکت نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے، ملکی سرحدوں کی حفاظت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ضلع ژوب میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی ستائش کی اور کہا کہ دہشت گرد سرحد پار سے پاکستان داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں پاکستان کی بہادر افواج سرحدوں کی حفاظت کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے: ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 41

نمائندگان اور وزیر بلدیات میں شامل کوآرڈینیٹر حلقہ پانچ پونچھ ظہیر آزاد کیانی۔ مولانا افتخار، صدر انجمن تاجران پانیولہ، واجد اسلم، ایڈریس ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ کونسلر جنڈالہ مظفر خان چیئرمین یونین جنڈالہ ارباب طاہر، وائس چیئرمین بنگوئیں اخلاق عباسی، سعید شاہ، کونسلر لالہ نیاز، اقبال عارف، نوید خان، سردار انتظار، احتشام شاہی، چیئرمین پاچھیوٹ شمس خان، اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی ووٹ سے منتخب ہوئے ہیں اور عوام کے حقوق کے لیے بھرپور جدوجہد کریں گے عوام بھی اس تحریک میں ہمارا ساتھ دیں تاکہ اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کروایا جائے تاکہ لوکل کونسل کے ذریعے سے لوگوں کے مسائل حل ہوں چیئرمین یونین اظہر آزاد نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر فوری طور پر وعدے کے مطابق اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کریں مالی اختیارات اور ایکٹ 1990 کو بحال کریں دیگر بلدیاتی نمائندگان نے حکومت آزاد کشمیر کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر نے ایکٹ 19 کو بحال کر کے اختیارات بلدیاتی نمائندگان کو منتقل نہ کئے تو مظفر آباد کی لولی لنگڑی حکومت سے حقوق لینے کے لیے مظفر آباد کی طرف مارچ کریں گے اور اپنے حقوق واپس لیے بغیر واپس نہیں لوٹیں گے چیئرمین پاچھیوٹ سردار شمس خان نے کہا کہ حلقہ کے عوام اس تحریک میں 20 ہزار سے زائد لوگوں کو لے کر مظفر آباد یلغار کریں گے

بقیہ 42

مردان میں جامعہ اسلامیہ بابوزئی میں تکمیل درس نظامی کے سلسلے میں پروقار تقریب سے خطاب کر رہے تھے، تقریب میں دینی مدارس کے ہزاروں طلبا اور اس کے والدین نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی کے خلاف نہیں لیکن انسانیت کے فائدے کی بات کریں گے، مغربی فکر مذہبی جماعتوں کے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قیام پاکستان سے اب تک اسٹیبلشمنٹ اور مغربی قوتیں دینی مدارس کے خلاف سرگرم ہیں، جنرل مشرف کو کہا کہ آپ بھی تسلیم کریں کہ ہم امریکا کے غلام ہیں، ہمارے اسلاف نے جدوجہد کی جب کہ اسٹیبلشمنٹ نے اس کی غلامی تسلیم کی۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ مدارس کی رجسٹریشن کا ایشو اٹھایا گیا، ہم جدید علوم کے خلاف نہیں، تقسیم حکومت نے پیدا کی ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مدارس کی حفاظت کریں گے، مدارس کی رجسٹریشن کا ایشو اٹھایا گیا، ہم جدید علوم کے خلاف نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعت ہونے کے ناطے ہم مذاکرات کے حق میں ہیں، مذاکرات نیک نیتی کے ساتھ ہونے چاہئیں۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ کرم میں فوجی آپریشن کے لیے راہ ہموار کی جارہی ہے، صوبے میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، صوبے میں لوٹ کھسوٹ اور کمیشن مافیا سرگرم ہے۔

بقیہ 43

کے مریضوں کیلئے مفت خون کے عطیات اکٹھے کرنے کیلئے بلڈ کیمپ لگایا گیا جس میں شہریوں نے خون کے عطیات جمع کرائے۔ محکمہ اوقاف کے ایڈمنسٹریٹر خواجہ اقبال وار، منیجر چوہدری یوسف، ڈاکٹر خالد نے کیمپ کی نگرانی کی۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر خواجہ اقبال وار نے کہا کہ خون کے عطیات دینا صدقہ جاریہ ہے بلڈ کیمپ میں خون کے عطیات دینے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں عرس مبارک کے دوران زائرین کی سہولیات کیلئے محکمہ اوقاف کا عملہ 24 گھنٹے الرٹ ہے اور ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ پاکستان سمیت آزاد کشمیر بھر سے ہزاروں کی تعداد میں زائرین روزانہ حاضری دے رہے ہیں جن کو باعزت طور پر باقاعدہ تین اوقات میں لنگر فراہم کیا جارہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ، محکمہ پولیس، محکمہ صحت، محکمہ برقیات، محکمہ پبلک ہیلتھ، محکمہ لوکل گورنمنٹ سمیت جملہ محکموں اور اداروں کا محکمہ اوقاف کے ساتھ تعاون کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وزیراعظم، وزیر اوقاف، سیکرٹری اوقاف، چیف ایڈمنسٹریٹر کی زیرنگرانی عرس مبارک کے انتظامات جاری ہیں۔

بقیہ 44

کہ یہ دھماکہ اس وقت ہوا جب لوگوں نے ایندھن نکالنا شروع کر دیا جس کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے جن میں امدادی کارکن بھی شامل تھے۔ ملک میں اکثر سڑکوں کی خراب حالت اور گاڑیوں کی خستہ حالی کی وجہ سے ایندھن کے ٹینکروں میں دھماکے اور حادثات عام ہیں۔ ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی نے بتایا کہ ٹینکر کو ہونے والے دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد قریبی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ نائیجیریا میں حالیہ مہینوں میں اس طرح کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں۔ دو ہفتے قبل تیل کی دولت سے مالا مال ڈیلٹا ریاست میں ایک آئل ٹینکر میں دھماکہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے اور اکتوبر میں پیٹرول لیک ہونے کے بعد اسے جمع کرنے کی کوشش کے دوران ہونے والے دھماکے میں کم از کم 153 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ نائیجیریا کے صدر بولا ٹینوبو کی اقتصادی پالیسیوں جس میں طویل عرصے سے جاری ایندھن کی سبسڈی ختم کرنا بھی شامل ہے کے بعد گذشتہ 18 ماہ میں ایندھن کی قیمتوں میں 400 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ ان تبدیلیوں نے لاکھوں لوگوں کو غربت میں ڈال دیا ہے اور بہت سے لوگ اپنی بقا کے لیے مایوس کن اقدامات کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔ حکومت نے کہا ہے کہ اس کی پالیسیوں کا مقصد معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔

بقیہ 45

شمال میں نیتزارم کوریڈور کا علاقہ، رفح کراسنگ اور جنوب میں فلاڈیلفی کوریڈور شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس کی افواج معاہدے کے مطابق غزہ کے مخصوص علاقوں میں موجود رہیں گی اور پٹی کے جنوب سے اس کے شمال کی طرف نیتزارم اسٹریٹ کی طرف نقل و حرکت بدستور خطرناک ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کی سرحد پر 700 میٹر چوڑے 60 کلومیٹر کے بفرزون کے قریب جانے کے خلاف بھی خبردار کیا، جس میں رفح کراسنگ ایریا اور فلاڈیلفی کوریڈور بھی شامل ہے۔ جنگ بندی معاہدے سے فلسطینیوں کی واپسی کا دروازہ کھل گیا تاہم اسرائیلی فوج کی موجودگی کی وجہ سے ان کی واپسی مشکل ہو سکتی ہے۔ نقل مکانی کرنے والوں کے موجودہ نقشے کے مطابق ان میں سے زیادہ تر جنوب میں ہیں اور کئی راستوں سے بیت حانون، بیت لاہیہ اور جبالیہ کی پٹی کے شمال میں واپس جانے کی کوشش کریں گے۔ ان سڑکوں میں جن سے نقل مکانی کرنے والے واپس جائیں گے ان میں شمال کی طرف صلاح الدین روڈ، یافا روڈ، الجلا سٹریٹ اور النصر سٹریٹ شامل ہیں۔ جہاں تک نیتزارم محور کا تعلق ہے تو یہ مذاکرات کے لیے ہمیشہ ایک تنازعہ رہا ہے کیونکہ یہ غزہ کی پٹی کو درمیان سے شمالاً جنوباً تقسیم کرتا ہے۔ اسرائیلی فوج کے اعلان کے مطابق اگلے نوٹس تک اس سے گزرنا اب بھی ممنوع ہے۔

بقیہ 46

پی ٹی وی کی میں بھرپور شرکت کرکے یہ ثابت کیا کہ اگر کچھ کرنے کا جذبہ موجزن ہو تو بڑے بڑے کام سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔ جس پر تمام ممبران نے جہاں اطمینان کا اظہار کیا وہیں ڈاکٹر محمد اشرف وانی، حبیب اللہ شیخ اور شبیر احمد ڈار نے مستقبل کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت کو اجاگر اور تجاویز و آراء سامنے رکھیں۔ اجلاس میں ایکا کو بہتر انداز میں چلانے اور اس سے یہاں کے صحافتی حلقوں میں متعارف کرانے پر بھی سابقہ انتظامیہ کونسل کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

بقیہ 47

نے کہا کہ احتجاج میں سیاسی، سماجی، مذہبی رہنماؤں اور ملازمین تنظیموں، ایکشن کمیٹی اور وکلاء ہمارے اس احتجاج میں شامل ہوں اور ہماری حقوق کی بازیابی کیلئے ہمارا ساتھ دیں۔ ہم بے یارومددگار ہیں اور انتہائی مشکلات کا شکار ہیں ہماری دادرسی کہیں سے بھی نہیں کی جارہی ہے۔ عرصہ سے ایڈہاک میں بیٹھے مختلف ذمہ دار ہمارے ساتھ ہونے والے ظلم میں شامل ہیں۔ صدر آزاد کشمیر، وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹری، سپیکر اسمبلی، وزیر صحت عامہ، سیکرٹری صحت عامہ ہمارے مطالبات تسلیم کرتے ہوئے ہمیں مستقل کرتے ہوئے ہماری تنخواہوں کی ادائیگی کی جائے۔ مہنگائی کے باعث ہمارا جینا محال ہو چکا ہے۔ بچوں کی سکول کی فیس ادا نہ کرنے کے باعث بچوں کو فارغ کر دیا ہے گھر کے چولہے بجھ چکے ہیں۔ وزیراعظم اس کا نوٹس لیں۔

بقیہ 48

پر بھارت کے محاصرے میں کشمیری 76 سال ہو چکے ہیں۔ اس طویل عرصے میں بھارتی حکومتوں نے کشمیری عوام کو بدترین ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم کانفرنس مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019 کے غیر قانونی اور یکطرفہ بھارتی اقدامات کے بعد بھارتی ظلم و ستم کا سلسلہ اور بھی دراز ہو گیا ہے۔ گھر گھر محاصرے اور تلاشی کی کارروائیاں روز کا معمول بن گئی ہیں۔ پیلٹ گن کا استعمال، املاک کی تباہی، جبری گمشدگی، حراستی تشدد اور ماورائے عدالت قتل کے واقعات عام ہو چکے ہیں۔ پوری حریت لیڈرشپ جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ یاسین ملک، مسرت عالم بھٹ، شبیر احمد شاہ، نعیم احمد خان اور آسیہ اندرابی نظر بند ہیں جبکہ میرواعظ عمر فاروق کے گھر کو بھی جیل قرار دے دیا گیا ہے۔ اسی طرح کشمیری راہنما الطاف احمد شاہ اور اشرف صحرائی بھارتی قید میں غیر انسانی سلوک اور تشدد کے باعث جان بحق ہو چکے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم دنیا سے چھپے نہیں ہیں۔ اقوام متحدہ اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں ان بھارتی مظالم کو کئی دفعہ بے نقاب کر چکی ہیں۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق اور یورپین ہیومن رائٹس کی رپورٹوں میں مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا تفصیلی احوال موجود ہے۔ کشمیری بہن بھائیوں کو سلام پیش کیا جو طویل عرصے سے بھارتی جبر کا سامنا کر رہے ہیں۔

بقیہ 49

سیکرٹری حکومت سردار محمد نواز خان، جائنٹ سیکرٹری فنانس گورنمنٹ آف پاکستان سید ممتاز حسین شاہ، ڈین فیکلٹی آف بیو میڈیکل اینڈ سوشل سائنسز ڈاکٹر ندیم حیدر بخاری، ڈین فیکلٹی آف سائنسز آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیق، رجسٹرار یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر مرتضیٰ اور دیگر ممبران سینڈیکیٹ نے شرکت کی۔ اس موقع پر وائس چانسلر آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی نے صدر آزاد جموں وکشمیر وچانسلر آزاد جموں وکشمیر جامعات بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور سینڈیکیٹ کے ممبران کو جامعہ کشمیر میں جاری پراجیکٹس، انتظامی معاملات اور جامعہ کشمیر کو درپیش مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سینڈیکیٹ اجلاس میں وائس چانسلر آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی کی تعیناتی کے لئے سرچ کمیٹی تشکیل دی گئی اور وائس چانسلر کی تعیناتی کے قواعد میں ترمیم کی بھی منظوری دی گئی۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر وچانسلر آزاد جموں وکشمیر جامعات بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے سینڈیکیٹ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کلیم عباسی اور یونیورسٹی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ جامعہ کشمیر میں معیار تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوششیں کی جانی چاہئیں اور اس سلسلے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ رکھا جائے اور یونیورسٹی کو تعلیمی اور تحقیقی میدان میں نئے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے اور جامعہ کو عالمی معیار کے مطابق تدریسی عمل کو فروغ دیا جائے۔

بقیہ 50

وکلا، صحافیوں اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کی بڑی تعداد میں شرکت۔ احتجاجی مظاہرہ کی قیادت عدم مساوات کے خلاف اتحاد کے چیف کوآرڈینیٹر نثار شاہ ایڈووکیٹ نے کی جبکہ اس موقع پر مدثر محبوب ایڈووکیٹ، ممتاز احمد آرزو، اختر حسین ایڈووکیٹ، فرزانہ یاری، ماسٹر جمیل، قاضی امداد، نجف علی، شاہ رکن، ڈاکٹر بشیر، سید لال شاہ، مسز عمر سوہی اور دیگر نے شرکت کی۔ احتجاجی مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے عدم مساوات کے خلاف اتحاد کے چیف کوآرڈینیٹر نثار شاہ ایڈووکیٹ نے کہا کہ پاکستان کی معاشی بہتری لینڈ ریفارمز اور امیروں پر ٹیکس لگائے بغیر ممکن نہیں۔ موجودہ معاشی پلان صرف کارپوریٹ سرمایہ دار کمپنیوں کو فائدہ دیگا۔ قدرتی وسائل غریب اور عام عوام کی دسترس سے مزید باہر ہو جائیں گے۔ غربت اور بے روزگاری میں اضافہ ہوگا۔ نثار شاہ ایڈووکیٹ نے کہا کہ اب بھی معاشی خوروں کو لگام دیئے بغیر کسی طرح کی معاشی ترقی ممکن نہیں ہے۔ حقیقی معاشی ترقی صرف لینڈ ریفارم اور ویلتھ ٹیکس کے نفاذ سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈاووس میں 18 جنوری 2025 کو اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جہاں تمام بڑے امیر ممالک شرکت کریں گے اور موجودہ سرمایہ دارانہ نظام کی معاشی پالیسیوں پر عوام دشمن اہم فیصلے کریں گے۔ جو فیصلے کیے جائیں گے وہ براہ راست غریب ممالک جیسے پاکستان کو براہ راست متاثر کریں گے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم باہر نکل کر ان نقصان دہ پالیسیوں کے خلاف احتجاج کریں۔ ان کے فیصلے مہنگائی، بیروزگاری اور موسمیاتی تبدیلی کی صورت میں عوام کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

بقیہ 51

قادر، ایس ایچ او ابجد راجہ اصغر خان کی موجودگی میں عوامی ایکشن کمیٹی اور یونین تائیں، تمرو، بیر جنڈالہ، کھیالہ اور چڑالہ کے نمائندہ شخصیات کے ساتھ معاہدے پر دستخط کئے۔ یاد رہے کہ ابجد نالہ بال میں آبی اور فضائی آلودگی کا سبب بننے والے کریشن پلانٹس کو قانون کی گرفت میں نہ لائے جانے کے خلاف ضلع باغ اور پونچھ کی 4 یونین کونسلوں چڑالہ، کھیالہ، تمرو، بیر جنڈالہ، تائیں کے عمائدین اور عوامی ایکشن کمیٹی تائیں کمشنر کے اجلاس میں 25 جنوری 2025 کو ابجد پلی پر احتجاجی دھرنا اور کریشن پلانٹس کے گھیراؤ کی کال دی تھی۔ جبکہ اس ضمن میں عمائدین علاقہ نے کمشنر پونچھ ڈویژن سے ملاقات کر کے تحریری طور پر نالہ بال میں آبی آلودگی کی تخفیف کا مطالبہ کیا تھا۔ معاہدہ پر فریقین کی طرف سے افتخار انجم، ذوالفقار علی بھٹو، نثار عباسی، حافظ گل فراز، محمد اعظم کیانی، جبکہ کریشن پلانٹ مالکان کی طرف سے راجہ یاسر صدیق، امجد الطاف نے دستخط کئے۔ جبکہ ممبر جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی و صدر انجمن تاجران راولاکوٹ عمر نذیر کشمیری، صدر انجمن تاجران پاک گلی، اشتیاق کیانی، ممبر عوامی ایکشن کمیٹی تمرو ذوالفقار شاہین، صدر انجمن تاجران پانیولہ واجد اسلم، صدر انجمن تاجران جنڈالہ شکیل احمد، صدر انجمن تاجران وکنڈر کھائی گلہ مالدار شد، جنرل سیکرٹری انجمن تاجران اہور ناصر ارباب ممبر عوامی ایکشن کمیٹی ابجد راجہ صغیر خان، ممبر عوامی ایکشن کمیٹی ابجد راجہ فیض خان نے دستخط کئے۔ معاہدہ پر دستخط کرنے والے جملہ عمائدین نے موقع ملاحظہ کیا۔ کریشن پلانٹس مالکان نے ایس او پیز کے تحت مختلف تالاب بنا کر پانی کی شفاف نکاسی کو یقینی بنایا ہے، اس بات کی گارنٹی دی کہ وہ پانی کی شفاف نکاسی کو مزید یقینی بنائیں گے عوام کی طرف سے شکایت کی صورت میں کریشن پلانٹس مالکان پابند ہوں گے کہ اس کا ازالہ کریں۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے افتخار انجم، ذوالفقار علی بھٹو، نثار عباسی، حافظ گل فراز، محمد اعظم کیانی نے کہا کہ معاہدہ عوامی جدوجہد اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے ایک اہم پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ عوامی ایکشن کمیٹی اور مختلف یونین کونسلز کی اجتماعی کوششوں نے کامیابی کے ساتھ نالہ بال کو ماحولیاتی آلودگی سے بچانے کی مہم کو کامیاب بنایا۔ معاہدے کی تفصیلات اور متعلقہ فریقین کے دستخط واضح کرتے ہیں کہ یہ ایک باہمی اتحاد کا نتیجہ ہے جس میں عوامی نمائندوں اور کریشن پلانٹ مالکان کے درمیان اتفاق رائے پیدا ہوا۔ اس معاہدے کے مطابق، کریشن پلانٹس مالکان نے ایس او پیز پر عملدرآمد اور صاف پانی کی نکاسی کو یقینی بنانے کی ضمانت دی ہے۔ یہ واقعہ ایک مثال کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ عوامی یکجہتی اور مناسب طریقے سے کیے گئے مذاکرات سے مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے علاقے میں ماحولیاتی تحفظ اور عوامی صحت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے امید کا اظہار کیا کہ معاہدے کی شرائط پر عمل درآمد کی مستقل نگرانی کی جائے تاکہ عوام کے خدشات کا ازالہ یقینی بنایا جا سکے۔ یہ ایک مثبت قدم ہے جو دیگر علاقوں کے لیے بھی مثال بن سکتا ہے جہاں ماحولیاتی مسائل عوامی زندگی کو متاثر کر رہے ہیں۔ انہوں نے نالہ بال بچاؤ مہم کی کامیابی میں منتخب بلدیاتی نمائندگان، وکلاء صحافی برادری اور ان جملہ افراد کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ہر فورم پر اس معاملے پر آواز بلند کرنے میں ان کا ساتھ دیا۔

بقیہ 52

آئی ایس پی آر کے مطابق خوارج کے ایک گروپ کی 18 اور 19 جنوری کی رات پاک افغان سرحد پر ضلع ژوب کے علاقے سمبازہ کے قریب نقل و حرکت دیکھی گئی جس پر سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دراندازی کی یہ کوشش ناکام بنادی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے جہاں دراندازی کی یہ کوشش ناکام بنا دی گئی، وہیں 5 خوارج بھی مارے گئے۔ ترجمان کے مطابق پاکستان بارہا عبوری افغان حکومت سے کہتا رہا ہے کہ وہ سرحد پر اپنی اطراف میں موثر بارڈر مینجمنٹ کو یقینی بنائے، توقع ہے کہ عبوری افغان حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گی اور خوارج کی جانب سے پاکستان کے خلاف دہشت گردی کی کارروائیوں کو جاری رکھنے کے لیے افغان سرزمین کے استعمال سے روکے گی۔ آئی ایس پی آر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز اپنی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور ملک سے دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ادھر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سیکیورٹی فورسز کو ضلع ژوب میں پاک افغان بارڈر پر دراندازی ناکام بنانے پر خراج تحسین پیش کیا ہے صدر مملکت نے ایک بیان میں دہشت گردوں کے خلاف بروقت کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا صدر نے 5 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کی بہادری کی تعریف اور کہا پاکستان کی بہادر سیکیورٹی فورسز ملکی سرحدوں کی حفاظت کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، صدر مملکت نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے، ملکی سرحدوں کی حفاظت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ضلع ژوب میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کی ستائش کی اور کہا کہ دہشت گرد سرحد پار سے پاکستان داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں پاکستان کی بہادر افواج سرحدوں کی حفاظت کے لئے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے: ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 53

نمائندگان اور وزیر بلدیات میں شامل کوآرڈینیٹر حلقہ پانچ پونچھ ظہیر آزاد کیانی۔ مولانا افتخار، صدر انجمن تاجران پانیولہ، واجد اسلم، ایڈریس ایڈووکیٹ، ڈسٹرکٹ کونسلر جنڈالہ مظفر خان چیئرمین یونین جنڈالہ ارباب طاہر، وائس چیئرمین بنگوئیں اخلاق عباسی، سعید شاہ، کونسلر لالہ نیاز، اقبال عارف، نوید خان، سردار انتظار، احتشام شاہی، چیئرمین پاچھیوٹ شمس خان، اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی ووٹ سے منتخب ہوئے ہیں اور عوام کے حقوق کے لیے بھرپور جدوجہد کریں گے عوام بھی اس تحریک میں ہمارا ساتھ دیں تاکہ اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کروایا جائے تاکہ لوکل کونسل کے ذریعے سے لوگوں کے مسائل حل ہوں چیئرمین یونین اظہر آزاد نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر فوری طور پر وعدے کے مطابق اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کریں مالی اختیارات اور ایکٹ 1990 کو بحال کریں دیگر بلدیاتی نمائندگان نے حکومت آزاد کشمیر کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر نے ایکٹ 19 کو بحال کر کے اختیارات بلدیاتی نمائندگان کو منتقل نہ کئے تو مظفر آباد کی لولی لنگڑی حکومت سے حقوق لینے کے لیے مظفر آباد کی طرف مارچ کریں گے اور اپنے حقوق واپس لیے بغیر واپس نہیں لوٹیں گے چیئرمین پاچھیوٹ سردار شمس خان نے کہا کہ حلقہ کے عوام اس تحریک میں 20 ہزار سے زائد لوگوں کو لے کر مظفر آباد یلغار کریں گے

بقیہ 54

مردان میں جامعہ اسلامیہ بابوزئی میں تکمیل درس نظامی کے سلسلے میں پروقار تقریب سے خطاب کر رہے تھے، تقریب میں دینی مدارس کے ہزاروں طلبا اور اس کے والدین نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمن نے کہا کہ نئی ٹیکنالوجی کے خلاف نہیں لیکن انسانیت کے فائدے کی بات کریں گے، مغربی فکر مذہبی جماعتوں کے پیچھے لگی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قیام پاکستان سے اب تک اسٹیبلشمنٹ اور مغربی قوتیں دینی مدارس کے خلاف سرگرم ہیں، جنرل مشرف کو کہا کہ آپ بھی تسلیم کریں کہ ہم امریکا کے غلام ہیں، ہمارے اسلاف نے جدوجہد کی جب کہ اسٹیبلشمنٹ نے اس کی غلامی تسلیم کی۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ مدارس کی رجسٹریشن کا ایشو اٹھایا گیا، ہم جدید علوم کے خلاف نہیں، تقسیم حکومت نے پیدا کی ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مدارس کی حفاظت کریں گے، مدارس کی رجسٹریشن کا ایشو اٹھایا گیا، ہم جدید علوم کے خلاف نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سیاسی جماعت ہونے کے ناطے ہم مذاکرات کے حق میں ہیں، مذاکرات نیک نیتی کے ساتھ ہونے چاہئیں۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ کرم میں فوجی آپریشن کے لیے راہ ہموار کی جارہی ہے، صوبے میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، صوبے میں لوٹ کھسوٹ اور کمیشن مافیا سرگرم ہے۔

بقیہ 55

کے مریضوں کیلئے مفت خون کے عطیات اکٹھے کرنے کیلئے بلڈ کیمپ لگایا گیا جس میں شہریوں نے خون کے عطیات جمع کرائے۔ محکمہ اوقاف کے ایڈمنسٹریٹر خواجہ اقبال وار، منیجر چوہدری یوسف، ڈاکٹر خالد نے کیمپ کی نگرانی کی۔ اس موقع پر ایڈمنسٹریٹر خواجہ اقبال وار نے کہا کہ خون کے عطیات دینا صدقہ جاریہ ہے بلڈ کیمپ میں خون کے عطیات دینے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں عرس مبارک کے دوران زائرین کی سہولیات کیلئے محکمہ اوقاف کا عملہ 24 گھنٹے الرٹ ہے اور ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ پاکستان سمیت آزاد کشمیر بھر سے ہزاروں کی تعداد میں زائرین روزانہ حاضری دے رہے ہیں جن کو باعزت طور پر باقاعدہ تین اوقات میں لنگر فراہم کیا جارہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ، محکمہ پولیس، محکمہ صحت، محکمہ برقیات، محکمہ پبلک ہیلتھ، محکمہ لوکل گورنمنٹ سمیت جملہ محکموں اور اداروں کا محکمہ اوقاف کے ساتھ تعاون کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وزیراعظم، وزیر اوقاف، سیکرٹری اوقاف، چیف ایڈمنسٹریٹر کی زیرنگرانی عرس مبارک کے انتظامات جاری ہیں۔

بقیہ 56

کہ یہ دھماکہ اس وقت ہوا جب لوگوں نے ایندھن نکالنا شروع کر دیا جس کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک اور 25 زخمی ہو گئے جن میں امدادی کارکن بھی شامل تھے۔ ملک میں اکثر سڑکوں کی خراب حالت اور گاڑیوں کی خستہ حالی کی وجہ سے ایندھن کے ٹینکروں میں دھماکے اور حادثات عام ہیں۔ ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی نے بتایا کہ ٹینکر کو ہونے والے دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد قریبی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ نائیجیریا میں حالیہ مہینوں میں اس طرح کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں۔ دو ہفتے قبل تیل کی دولت سے مالا مال ڈیلٹا ریاست میں ایک آئل ٹینکر میں دھماکہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہوئے اور اکتوبر میں پیٹرول لیک ہونے کے بعد اسے جمع کرنے کی کوشش کے دوران ہونے والے دھماکے میں کم از کم 153 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ نائیجیریا کے صدر بولا ٹینوبو کی اقتصادی پالیسیوں جس میں طویل عرصے سے جاری ایندھن کی سبسڈی ختم کرنا بھی شامل ہے کے بعد گذشتہ 18 ماہ میں ایندھن کی قیمتوں میں 400 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ ان تبدیلیوں نے لاکھوں لوگوں کو غربت میں ڈال دیا ہے اور بہت سے لوگ اپنی بقا کے لیے مایوس کن اقدامات کا رخ کرنے پر مجبور ہیں۔ حکومت نے کہا ہے کہ اس کی پالیسیوں کا مقصد معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔

بقیہ 57

شمال میں نیتزارم کوریڈور کا علاقہ، رفح کراسنگ اور جنوب میں فلاڈیلفی کوریڈور شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اس کی افواج معاہدے کے مطابق غزہ کے مخصوص علاقوں میں موجود رہیں گی اور پٹی کے جنوب سے اس کے شمال کی طرف نیتزارم اسٹریٹ کی طرف نقل و حرکت بدستور خطرناک ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ کی سرحد پر 700 میٹر چوڑے 60 کلومیٹر کے بفرزون کے قریب جانے کے خلاف بھی خبردار کیا، جس میں رفح کراسنگ ایریا اور فلاڈیلفی کوریڈور بھی شامل ہے۔ جنگ بندی معاہدے سے فلسطینیوں کی واپسی کا دروازہ کھل گیا تاہم اسرائیلی فوج کی موجودگی کی وجہ سے ان کی واپسی مشکل ہو سکتی ہے۔ نقل مکانی کرنے والوں کے موجودہ نقشے کے مطابق ان میں سے زیادہ تر جنوب میں ہیں اور کئی راستوں سے بیت حانون، بیت لاہیہ اور جبالیہ کی پٹی کے شمال میں واپس جانے کی کوشش کریں گے۔ ان سڑکوں میں جن سے نقل مکانی کرنے والے واپس جائیں گے ان میں شمال کی طرف صلاح الدین روڈ، یافا روڈ، الجلا سٹریٹ اور النصر سٹریٹ شامل ہیں۔ جہاں تک نیتزارم محور کا تعلق ہے تو یہ مذاکرات کے لیے ہمیشہ ایک تنازعہ رہا ہے کیونکہ یہ غزہ کی پٹی کو درمیان سے شمالاً جنوباً تقسیم کرتا ہے۔ اسرائیلی فوج کے اعلان کے مطابق اگلے نوٹس تک اس سے گزرنا اب بھی ممنوع ہے۔

بقیہ 58

پی ٹی وی کی میں بھرپور شرکت کرکے یہ ثابت کیا کہ اگر کچھ کرنے کا جذبہ موجزن ہو تو بڑے بڑے کام سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔ جس پر تمام ممبران نے جہاں اطمینان کا اظہار کیا وہیں ڈاکٹر محمد اشرف وانی، حبیب اللہ شیخ اور شبیر احمد ڈار نے مستقبل کیلئے ٹھوس اقدامات کی ضرورت کو اجاگر اور تجاویز و آراء سامنے رکھیں۔ اجلاس میں ایکا کو بہتر انداز میں چلانے اور اس سے یہاں کے صحافتی حلقوں میں متعارف کرانے پر بھی سابقہ انتظامیہ کونسل کے کردار کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

بقیہ 59

نے کہا کہ احتجاج میں سیاسی، سماجی، مذہبی رہنماؤں اور ملازمین تنظیموں، ایکشن کمیٹی اور وکلاء ہمارے اس احتجاج میں شامل ہوں اور ہماری حقوق کی بازیابی کیلئے ہمارا ساتھ دیں۔ ہم بے یارومددگار ہیں اور انتہائی مشکلات کا شکار ہیں ہماری دادرسی کہیں سے بھی نہیں کی جارہی ہے۔ عرصہ سے ایڈہاک میں بیٹھے مختلف ذمہ دار ہمارے ساتھ ہونے والے ظلم میں شامل ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆